

حصہ اول

# اصول فارسی

مرکز ترجمہ صرف

مؤلف

مولانا حبیب اللہ صاحب فاضل یونیورسٹی



کتاب خانہ محمودیہ دیوبند

ہر قسم کی درسی غیر درسی کتابیں قرآن مجید { کتب خانہ محمودیہ دیوبند (سہارنپور) }  
قاعدے، سیپارے وغیرہ ملنے کا پتہ

جملہ حقوق بحق کتب خانہ محمودیہ دیوبند محفوظ ہیں

عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ۝

# اصول فارسی

(حصہ اول)

## صُرُوف

دہر تہ

ابوالفتح جناب مولانا حبیب اللہ صاحب سلطانپوری (فاضل دیوبند)  
منشی فاضل۔ دبیر کمال

سابق مدرس فارسی جامعہ اسلامیہ ڈابھیل و سملک حال مدرس ندوۃ العلماء لکھنؤ

(ناشر)

کتب خانہ محمودیہ، دیوبند (ضلع سہارن پور) یو۔ پی

طبع اول ایکہزار ۱۳۷۶ء ۵۹۵۷ء قیمت بارہ آنے

ہر قسم کی درسی غیر درسی کتابیں { کتب خانہ محمودیہ دیوبند }  
قرآن مجید، سیپارے، قاعدے وغیرہ ملنے کا پتہ  
ضلع سہارن پور — (یو۔ پی)

06 NOV 2001

54396

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## دیباچہ



الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيد المرسلين

وعلى آله وصحبه اجمعين۔

اما بعد۔ یہ دونوں حصے فارسی قواعد کا ایک مجموعہ ہے۔ جس میں اکثر فارسی کے قواعد لکھے گئے ہیں۔ جو کہ بچائی طور پر کسی متد اول کتاب میں دستیاب نہ ہو سکیں گے۔ متعدد کتب متد اول فارسیہ کا انتخاب ہے یعنی احسن القواعد، اسهل القواعد، زبدة القواعد، مفتاح القواعد رسالہ عبد الواسع، چہار گلزار، مصدرفیوض، قواعد فارسی اور غیاث اللغات کا رآمد و ضروری اور مفید قواعد کو جمع کیا گیا ہے۔

اس میں کوشش کی ہے کہ ہر قاعدہ آسان طریقے سے مختصر الفاظ میں بیان ہو جس سے کم عمر طلبہ کو سمجھنے میں دقت نہ ہو، بلکہ خود زبان پر چڑھ جائے۔ زیادہ یاد کرنے اور رٹنے کی ضرورت نہ پڑے ہر قاعدے کو متعدد مثالوں سے ذہن نشین کیا گیا ہے تاکہ خوب سمجھ میں آجائے اور سمجھنے کے بعد تھوڑی سی توجہ

سے یاد ہو جائے اور آئندہ یاد رہے۔

باب کے آخر میں خلاصہ الباب شجرہ کے طور سے بتایا ہے تاکہ اسکی ترتیب اور ایک دوسرے سے تعلق و ارتباط ذہن نشین ہو جائے۔

امتحان کے طور پر مشقی سوالات چند قاعدوں کے بعد خاصکر باب کے خاتمہ پر کئے گئے ہیں۔ جس سے گزشتہ قواعد یاد کئے ہوئے رواں ہو جائیں اور یہ امتحان بمنزلہ دور کے کار آمد ہو۔

چونکہ اکثر دیسی مدارس و مکاتب میں طریقہ تعلیم فارسی یہ قرار پا گیا ہے کہ اول مصادر و مضارع یاد کراتے ہیں۔ اس کے بعد ان مصادر سے افعال بنانے کے قواعد یاد کرا کے مشق کرائی جاتی ہے۔ بنا بریں شروع ہی میں چند اصطلاحات مفیدہ کے بعد کثیر الاستعمال مصادر مع مضارع لکھ دیے ہیں اور ساتھ ہی اشارات میں لازم و متعدی بھی بتلادیا ہے فعل کی بحث اسم کی بحث پر مقدم کر دی ہے تاکہ مصادر کے بعد ہی قواعد افعال شروع ہو جائیں بقیہ ترتیب بحالہ ہے۔

اگر یہ مجموعہ خداوند تعالیٰ کے فضل و احسان سے مفید و کار آمد ثابت ہوا (وما ذلک علی اللہ بعزیز) تو حضرت الاستاذ مشفق و محترم مولانا مولوی محمد مظفر صاحب مدظلہ العالی شاہجہانپوری کا فیض ہے کہ احقر ان کے بحر احسانات میں ڈوبا ہوا ہے اور حکمن نہیں کہ ان کے احسانات کا شکریہ ادا کر سکے

اگر ہر موئے من گرد دزبانے  
نیارم گوہر فکریہ تو سفتن

ز تو را نم بہر یک داستانی  
سیر موئے ز احسان تو گفتن

اس میں اول مصادر و معانی اور مضامین از سر کرایا جائے پھر قواعد و یاد  
کر کے ان مصادر پر اجراء کرایا جائے تمثیلات کے ذریعہ سے خوب ذہن نشین  
کرایا جائے۔ جب تک ایک قاعدہ اچھی طرح یاد نہ ہو جائے آگے نہ بڑھایا  
جائے۔ علاوہ تمثیلات کے چند اور مثالیں اپنی طرف سے بنا کر سمجھانی جائیں۔  
طلبہ کو ہر باب کی ترتیب محفوظ رہے اقسام و اشتقاق کی کڑی اُلجھنے اور  
ٹوٹنے نہ پائے۔ اس کے ہمراہ جو ادبی یا اخلاقی کتاب ہو اس کے ہر جملہ کا  
تجزیہ یعنی اسم و فعل و حرف علیحدہ کرایا جائے۔ پھر ان کے اقسام در اقسام  
دریافت ہوں کہ کونسی قسم ہے کونسی نہیں؟ ہے تو کیوں ہے؟ نہیں تو کیوں  
نہیں؟ اسماء و افعال کا صحیح تلفظ کرایا جائے شک ہو تو لغت سے رجوع کر کے  
بتلانا چاہئے۔ اس وقت کا بتلایا ہوا آخر تک یاد رہے گا اور اسے نہ بھولنا  
چاہئے کہ ۵

خشتِ اول چوں نہد معمار کج

تاثریامی رود دیوار کج

اور

سمندرِ خرد تربیت یافتہ

بعرشِ عسلِ رایتِ افراشته

ربنا تقبل منا انک انت السميع العليم ط

احقر حبیب اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوة والسلام علی رسولہ وآلہ

و اصحابہ اجمعین۔

## اصطلاحات مفیدہ

|                                  |                                     |
|----------------------------------|-------------------------------------|
| حرکت۔ اعراب، زبر زیر پیش کو      | ساکن۔ زدہ۔ مجزوم۔ جس پر کوئی        |
| کہتے ہیں۔ ے۔ ے۔ ے                | حرکت نہ ہو۔                         |
| متحرک۔ وہ حرف جس پر کوئی         | وقف۔ اخیر میں دو ساکنوں کے جمع      |
| حرکت ہو۔                         | ہونے کو کہتے ہیں۔                   |
| ضم۔ ضم۔ رفع۔ پیش کو کہتے ہیں۔    | موقوف۔ وہ ساکن جس کا پہلا حرف       |
| فتح۔ فتح۔ نصب۔ زبر کو کہتے ہیں۔  | بھی ساکن ہو۔ جیسے اسپ کی پ۔         |
| کسر۔ کسر۔ جر۔ زیر کو کہتے ہیں۔   | تشدید۔ ایک حرف کو دو بار پڑھنے      |
| مضموم۔ پیش والے حرف کو کہتے ہیں۔ | کو کہتے ہیں۔                        |
| منفوح۔ زبر والے حرف کو کہتے ہیں۔ | مشدد۔ جو حرف دو بار پڑھا جائے       |
| مکسور۔ زیر والے حرف کو کہتے ہیں۔ | جیسے حقا کا ق۔                      |
| سکون۔ جزم۔ حرکت نہ ہونیکو کہتے   | ما قبل۔ کسی حرف کے پہلے حرف کو کہتے |
| ہیں۔                             | ہیں۔ جیسے رب کی تر۔ ت کے قبل ہے     |

مابعد۔ کسی حرف کے بعد والے حرف کو کہتے ہیں۔ جیسے رَب کی ت۔ ت۔ ت۔ ت وغیرہ۔

معجزہ منقوطہ۔ جس حرف پر نقطہ ہو جیسے ت۔ ج وغیرہ۔

مہملہ۔ غیر منقوطہ۔ جس حرف پر نقطہ نہ ہو جیسے ح۔ ع وغیرہ۔

فوقانی۔ جس حرف کے اوپر نقطہ ہو۔

تحتانی۔ جس حرف کے نیچے نقطہ ہو۔

تازی۔ عربی کو کہتے ہیں۔

عجمی۔ عربی کے علاوہ کو کہتے ہیں۔

موجودہ۔ ایک نقطہ والا حرف (ت)

مُتَنَاقَاة۔ دو نقطے والا حرف (ت)

مُتَنَلَّثَة۔ تین نقطے والا حرف (ث)

حذف۔ کسی حرف کو گرا دینا۔

محذوف۔ گرا ہوا حرف۔

ملفوظ۔ جو حرف پڑھا جائے۔

غیر ملفوظ۔ جو حرف نہ پڑھا جائے۔

تشابہ۔ ایک صورت والے حروف

ت۔ ت۔ ت۔ ت وغیرہ۔

تخفیف۔ کسی لفظ سے کوئی حرف یا مشدد کی تشدید گرا دینا۔

جاذہ سے جاذہ۔

تخفیف۔ وہ لفظ جس میں تخفیف ہوئی ہو

غائب۔ جو موجود نہ ہو۔

مخاطب۔ جس سے بات کی جائے۔

متکلم۔ بات کرنے والا۔

زمانے۔ تین ہیں ماضی گزرا ہوا

حال موجود مستقبل آنے والا۔

مرادف۔ وہ دو لفظ جن کے معنی

ایک ہوں۔ انسان۔ بشر۔

مقدر۔ وہ لفظ جو عبارت میں نہ ہو۔

اور اس کے معنی لئے جاتیں جیسے بخرا

سے پہلے قسم منجز مقرر ہے۔

حروف علت۔ آ۔ و۔ ی کو کہتے ہیں۔

اشباع۔ حرکت کو اس کے موافق

کھینچنا کہ زبر سے الف زیر سے ہی اور

پیش سے ڈپیدا ہو جائے۔

ترخیم۔ اخیر لفظ سے کسی حرف کو گرا

دینا۔ یا تنزیر کہ ترخیم مان ہے۔

مَرخم۔ ترخیم کیا ہوا۔

توین۔ دوزبہر دوزیر دوشیش کو کہتے

ہیں زہر کی توین سوائے گول تہ اور ہمزہ

کے آلف سے لکھی جائے گی۔ اتفاقاً۔

حقیقتہً۔ سماء۔

حروف شمسی۔ وہ حروف جن پر الف

لام آئے تو لام نہ پڑھا جائے اور وہ مشرد ہو

جائیں جیسے السلام کل چودہ ہیں ۱۴

تا و تا و ذال و ذال و ز او ز او سین و سین

صا د و ضیا د و لام و نو ن و طا و ظا شد با یقین

حروف قمری۔ وہ حروف جن پر الف

لام آئے تو لام پڑھا جائے جیسے الحمد کل

چودہ ہیں۔ ۱۵

با و جیم و حا و خا و عین و غین فاقا ف

کاف و میم و وا و و ہا و یا آلف شد صا صا

موضوع علم۔ جس چیز سے کسی علم میں

بحث کی جائے۔

غرض علم۔ وہ فائدہ جو کسی علم سے

حاصل ہو۔

## مصادر و مضارع

مصادر معانی مضارع

| مصادر   | معانی                     | مضارع   |
|---------|---------------------------|---------|
| آختن    | تلوار کهنچینا             | م مق له |
| آراستن  | سنوارنا                   | م       |
| آرامیدن | آرام کرنا - آرام دینا     | مش      |
| آرمیدن  | آرام کرنا                 | ل مق    |
| آروغیدن | دکار لینا                 | ل       |
| آزردن   | ستانا - آزرده هونا        | مش      |
| آزمودن  | آزمانا                    | م       |
| آسودن   | آرام کرنا - آسوده هونا    | مش      |
| آشامیدن | پینا                      | م       |
| آشفتن   | پریشان هونا - پریشان کرنا | مش      |
| آغازیدن | شروع کرنا                 | م       |
| آغشتن   | آلوده هونا                | ل مق    |
| آفریدن  | پیدا کرنا                 | م       |
| آگاهیدن | خبردار هونا - جتلانا      | مش      |

ل = لازم م = متعدی مش = مشترک مق = مقتضی پ = لن = لازم ناقص ۱۲

# مصادر معانی مضارع

|          |      |                         |          |
|----------|------|-------------------------|----------|
| آگفتن    | مش   | بهرنا - بھر جانا        | آگفتن    |
| آلاتیدن  | مش   | آلوده ہونا - آلودہ کرنا | آلاتیدن  |
| آلودن    | ل مق | آلودہ ہونا              | آلودن    |
| آماسیدن  | ل    | سوجھنا                  | آماسیدن  |
| آمرزدیدن | م    | بخشنا                   | آمرزدیدن |
| آموختن   | مش   | سیکھنا - سکھانا         | آموختن   |
| آمودن    | م    | بھرنا                   | آمودن    |
| آمیختن   | مش   | بلنا - ملانا            | آمیختن   |
| آویختن   | مش   | لبکھنا - لٹکانا         | آویختن   |
| آسختن    | م مق | لٹکنا - تلوار کھینچنا   | آسختن    |
| ارزدیدن  | ل    | بکھنا - لائق ہونا       | ارزدیدن  |
| استادن   | ل    | کھڑا ہونا - بھڑنا       | استادن   |
| استردن   | م    | مونڈنا - صاف کرنا       | استردن   |
| افتادن   | ل    | گھر پڑنا                | افتادن   |
| افراختن  | م    | بلن کرنا                | افراختن  |
| افراشتن  | م مق | بلن کرنا                | افراشتن  |
| افروختن  | مش   | روشن کرنا - روشن ہونا   | افروختن  |
| آگفتن    |      |                         |          |
| آلاتیدن  |      |                         |          |
| آلودن    |      |                         |          |
| آماسیدن  |      |                         |          |
| آمرزدیدن |      |                         |          |
| آموختن   |      |                         |          |
| آمودن    |      |                         |          |
| آمیختن   |      |                         |          |
| آویختن   |      |                         |          |
| آسختن    |      |                         |          |
| ارزدیدن  |      |                         |          |
| استادن   |      |                         |          |
| استردن   |      |                         |          |
| افتادن   |      |                         |          |
| افراختن  |      |                         |          |
| افراشتن  |      |                         |          |
| افروختن  |      |                         |          |

# مصادر معانی مضارع

|          |       |                   |         |
|----------|-------|-------------------|---------|
| افزودن   | مش    | بزرگهنا - بزرگهنا | افزاید  |
| افسردن   | ل     | هستهنا            | افسرد   |
| افشاندن  | م     | جهارنا            | افشانند |
| افشردن   | م     | نخوڑنا            | افشارد  |
| افگندن   | م     | ڈالنا             | افگند   |
| انباردن  | م     | پاٹنا - ڈھیر کرنا | انبارد  |
| انبودن   | م مق  | ایک دوسرے پر چننا | .       |
| انپاشتن  | مش مق | پٹنا - پاٹنا      | .       |
| انجامیدن | ل     | تمام ہونا         | انجامد  |
| انداختن  | م     | ڈالنا - پھینکنا   | اندازد  |
| اندوختن  | م     | جمع کرنا          | اندوزد  |
| اندودن   | م     | لینا ملمع کرنا    | انداید  |
| اندیشیدن | م     | سوچنا             | اندیشد  |
| انگاردن  | م     | معلوم کرنا        | انگارد  |
| انگاشتن  | م مق  | معلوم کرنا        | .       |
| انگختن   | م     | اٹھانا - بھڑکانا  | انگیزد  |

مضارع

معانی

مصادر

|            |                                    |      |         |
|------------|------------------------------------|------|---------|
| ازد        | هارنا - کھیلنا                     | م    | باختن   |
| بارد       | برسنا - برسانا                     | مش   | باریدن  |
| باف        | ببنا                               | م    | بافتن   |
| بالد       | جسم کا بڑھنا - زیادہ ہونا          | ل    | بالیدن  |
| باید       | چاہنا                              | م مق | پالستن  |
| بخشاید     | بخشنا                              | م    | بخشودن  |
| بخشد       | بخشنا                              | م    | بخشیدن  |
| برآید      | باہر نکلنا - حاصل ہونا - بلند کرنا | مش   | برآمدن  |
| برآورد     | نکالنا                             | م    | برآوردن |
| بردارد     | اٹھانا                             | م    | برداشتن |
| بررد       | لیجانا                             | م    | بردن    |
| برید       | بھوننا                             | م مق | برشتن   |
| برگردد     | پھرنا                              | ل    | برگشتن  |
| بررد       | کاٹنا                              | م    | بریدن   |
| بندد       | باندھنا                            | مش   | بستن    |
| بود - باشد | ہونا - رہنا                        | لن   | بودن    |

# مصادر معانی مضارع

|          |      |                                  |         |
|----------|------|----------------------------------|---------|
| بوسیدن   | م    | چومنا - سطرنا                    | بوسد    |
| بختن     | م    | چهاننا                           | بزد     |
| بوتیدن   | مش   | بودنیا - مهکنا - سونگهنا -       | بويد    |
| پروازیدن | م مق | اُڑانا                           |         |
| پاشیدن   | مش   | بکھرنایکھیرنا - چھڑنا -          | پاشد    |
| پالودن   | م    | صاف کرنا                         | پالاید  |
| پائیدن   | ل    | کھهړنا                           | پاید    |
| پنختن    | مش   | پکنا - پکانا                     | پنزد    |
| پذیرفتن  | م    | قبول کرنا                        | پنیرید  |
| پرداختن  | مش   | خالی کرنا - مشغول ہونا - سنوارنا | پردانزد |
| پرستیدن  | م    | پوچنا                            | پرستد   |
| پرسیدن   | م    | پوچھنا                           | پرسد    |
| پروردن   | م    | پالنا                            | پرورد   |
| پرہیزیدن | مش   | بچنا بچانا                       | پرہیزد  |
| پریدن    | ل    | اُڑنا                            | پرید    |
| پریدن    | مش   | پُر ہونا - پُر کرنا              | پرید    |

## مصادر

## معانی

## مضارع

|        |                         |    |         |
|--------|-------------------------|----|---------|
| پژمرد  | کھلانا                  | ل  | پژمردن  |
| پژوه   | فکر کرنا                | م  | پژوهیدن |
| پسند   | پسند کرنا               | م  | پسندیدن |
| پناه   | پناه بگرفتن - پناه دینا | مش | پناهیدن |
| پندارد | معلوم کرنا              | م  | پنداشتن |
| پوشد   | پهننا - چھپانا          | مش | پوشیدن  |
| پوید   | دوڑنا                   | ل  | پویدن   |
| پچید   | لپٹنا - لپیٹنا          | مش | پچیدن   |
| پیراید | سنوارنا                 | م  | پیراستن |
| پیماید | ناپنا                   | م  | پیمودن  |
| پیوند  | ملنا - ملانا            | مش | پیوستن  |

|       |                         |    |         |
|-------|-------------------------|----|---------|
| تازد  | دوڑنا - دوڑانا          | مش | تاختن   |
| تابد  | چمکنا - گرم ہونا - بٹنا | مش | تافتن   |
| تپد   | ترپنا                   | ل  | تپیدن   |
| تراشد | چھیلنا - کاٹنا          | م  | تراشیدن |
| تراود | ٹپکنا                   | ل  | تراویدن |

# مصادر معانی مضارع

|          |      |                       |       |
|----------|------|-----------------------|-------|
| ترسیدن   | ل    | ڈرنا                  | ترس   |
| ترکیدن   | ل    | پھٹنا                 | ترکد  |
| تفتن     | م مق | گرم کرنا              | تفسد  |
| تفسیدن   | ل    | گرم ہونا              | تشد   |
| تنیدن    |      | تننا                  | تواند |
| توانستن  | مش   | مکن ہونا - طاقت رکھنا |       |
| <b>ج</b> |      |                       |       |
| جستن     | ل    | کودنا                 | جہد   |
| جُستن    | م    | ڈھونڈھنا              | جوید  |
| جنبیدن   | ل    | ہلنا                  | جنبد  |
| جوشیدن   | ل    | اُبلنا                | جوشد  |
| <b>چ</b> |      |                       |       |
| چربیدن   | ل    | غالب ہونا             | چربد  |
| چرمیدن   | م    | چرنا                  | چرد   |
| چسپیدن   | ل    | چکنا                  | چسپد  |
| چشیدن    | م    | چکھنا                 | چشد   |
| چکیدن    | ل    | ٹپکنا                 | چکد   |

# مصادر معانی مضارع

|             |         |        |                       |
|-------------|---------|--------|-----------------------|
| چمد         | چمیدون  | ل      | پهلنا - لچکنا - جھکنا |
| چمند        | چمیدن   | م      | چننا                  |
| خارد        | خاریدن  | مش     | کھجلی اٹھنا - کھجلانا |
| خیزد        | خاستن   | ل      | اٹھنا                 |
| خاید        | خائیدن  | م      | چبانا                 |
| خراشد       | خراشیدن | م      | چھیلنا                |
| خرامد       | خرامیدن | ل      | پهلنا - لچکنا         |
| خروشد       | خروشیدن | ل      | بشور کرنا             |
| خرد         | خریدن   | م      | مول لینا              |
| خزد         | خزیدن   | ل      | گھسنا                 |
|             | خستن    | مش متق | زخمی ہونا - زخمی کرنا |
| خسپد - خفتد | خفتن    | ل      | سوننا                 |
| خلد         | خلیدن   | ل      | چھنا                  |
| خموشد       | خموشیدن | ل      | چپ رہنا               |
| خمد         | خمیدن   | ل      | جھکنا                 |
| خنبد        | خنبدن   | م      | تالی بجانا            |

# مصادر معانی مضارع

|       |                 |    |         |
|-------|-----------------|----|---------|
| خفید  | هینسنا          | ل  | خفیدن   |
| خوابد | سوننا           | ل  | خوابیدن |
| خواهد | چاهینا          | م  | خواستن  |
| خواند | پڑھنا - بلانا   | م  | خواندن  |
| خورد  | کھانا           | م  | خوردن   |
| خوشر  | سو کھنا         | ل  | خوشیدن  |
| خسید  | ترهونا          | ل  | خسیدن   |
|       | دینا            | م  | دادن    |
| دهد   | رکھنا           | م  | داشتن   |
| دارد  | جاننا           | م  | دانستن  |
| داند  | چمکنا           | ل  | درخشیدن |
| درخشد | چمکنا - کانپنا  | ل  | درفشیدن |
| درفش  | کاٹنا           | م  | درودن   |
| درود  | پھاڑنا          | م  | دریدن   |
| درد   | چراتنا          | م  | دزدیدن  |
| دزدد  | پھونکنا - اُگنا | مش | دمیدن   |
| دمد   |                 |    |         |

# مصادر معانی مضارع

|        |             |       |         |
|--------|-------------|-------|---------|
| دور د  | سینا        | م     | دوختن   |
| دوشد   | دوہنا       | م     | دوشیدن  |
| دود    | دوڑنا       | ل     | دویدن   |
| بیند   | دیکھنا      | م     | دیدن    |
|        | ہانکنا      | م     | ہانندن  |
| ہراند  | اچک لیجانا  | م     | ہر بودن |
| ہرباید | چمکنا       | ل     | ہرخشیدن |
| ہرخشا  | رنجنا       | م     | ہرزیدن  |
| ہرز    | چھوڑنا      | ل     | ہرستن   |
| ہرہد   | اگنا        | ل     | ہرستن   |
| ہروید  | پہنچنا      | ل     | ہرسیدن  |
| ہر سار | کاتنا       | م متق | ہرشتن   |
| .      | جانا - چلنا | ل     | ہرفتن   |
| ہروز   | جھاڑودینا   | م     | ہرفتن   |
| ہروید  | ناچنا       | ل     | ہرقصیدن |
| ہرقصد  | بھاگنا      | ل     | ہرمیدن  |
| ہرمد   |             |       |         |

# مصادر معانی مضارع

|        |       |                            |       |
|--------|-------|----------------------------|-------|
| رنجیدن | ل     | آزوده ہونا                 | رنجید |
| روئیدن | ن     | اُگنا                      | روید  |
| رہیدن  | ل     | چھوٹنا                     | رہد   |
| رنجتن  | مش    | گرنا۔ گرانا۔ ٹپکنا۔ ٹپکانا | رنزد  |
| رہسیدن | م     | کاتنا                      | رہسد  |
|        |       | مش                         |       |
| زادَن  | مش مق | جننا۔ پیدا ہونا            | .     |
| زائیدن | م     | جننا                       | زاید  |
| زاریدن | ل     | رونا                       | زارد  |
| زردن   | م     | مارنا                      | زند   |
| زردودن | م     | صیقل کرنا                  | زدايد |
| زریستن | ل     | جینا                       | زید   |
|        |       | مش                         |       |
| ژولیدن | ل     | اُجھٹنا۔ پریشان ہونا       | ژولد  |
|        | .     | س                          |       |
| ساختن  | م     | بنانا۔ موافقت کرنا         | سازد  |
| ساتیدن | ل     | پسینا                      | ساید  |

# مصادر معانی مضارع

|            |                     |      |         |
|------------|---------------------|------|---------|
| سپارد      | سوینا               | م    | سپردن   |
| .          | چبھونا - نکالنا     | م مق | سپوختن  |
| سپوزد      | چبھونا - نکالنا     | م    | سپوزیدن |
| ستاند      | لینا                | م    | ستانیدن |
| ستاید      | سراپنا - تعریف کرنا | م    | ستائیدن |
| .          | لینا                | م مق | ستدن    |
| سترده      | مونڈنا              | م    | ستردن   |
| .          | تعریف کرنا          | م مق | ستودن   |
| ستیزد      | لڑنا                | ل    | ستیزیدن |
| .          | وزن کرنا            | م مق | سختن    |
| سراید      | گانا                | ل    | سرائیدن |
| .          | گوندھنا             | ل مق | سرتن    |
| سزد        | لالق ہونا           | ل    | سزیدن   |
| سفندہ سنبہ | پرونا               | م    | سفتن    |
| سگالہ      | اندیشہ کرنا         | ل    | سگالیدن |
| سنبد       | تولنا - تلنا        | مش   | سنجیدن  |
| سوزد       | جلنا - جلانا        | مش   | سوختن   |

## مصادر

## معانی

## مضارع

|        |                               |      |          |
|--------|-------------------------------|------|----------|
| ساید   | پسینا۔ گھسنا<br>نش            | م    | سودن     |
| شاشد   | پشیاب کرنا                    | ل    | شاشیدن   |
| شاید   | لائق ہونا                     | ل مق | شاستن    |
| شپد    | نچوڑنا۔ سیٹی بجانا            | م    | شپلیدن   |
| شتابد  | دوڑنا۔ جلدی کرنا              | ل    | شتافتن   |
| شود    | جانا۔ ہونا                    | لن   | شدن      |
| شوید   | دھونا                         | م    | شستن     |
| شکند   | ٹوٹنا۔ توڑنا                  | مش   | شکستن    |
| شکبد   | صبر کرنا                      | ل    | شکبیدن   |
| شکو خد | ٹھوکر کھانا۔ گھوٹے کا لف ہونا | ل    | شکو خیدن |
| شگافد  | پھٹنا۔ پھاڑنا                 | مش   | شگافتن   |
| شگفد   | کھلنا                         | ل    | شگفتن    |
| شمارد  | گنتا                          | م    | شمردن    |
| شناسد  | پہچاننا                       | م    | شناختن   |
|        | سننا                          | م مق | شنفتن    |
| شنود   | سننا۔ سونگھنا                 | م    | شنیدن    |

# مصادر معانی مضارع

شوریدن  
شیفتن

ل  
ل

شور کرنا۔ پریشان ہونا  
فرفتہ ہونا

شورد  
شفقت

طیدین  
طرازیدن  
طلبیدن

ل  
ل  
م

ط  
تڑپنا  
نقش کرنا  
بلانا۔ مانگنا

طید  
طرازد

غار تیدین  
غلطیدن  
غنودن

م  
ل  
ل مق

ع  
لوٹنا۔ ڈاکہ مارنا  
لوٹنا  
اونگھنا

غار تہ  
غلط

فتادن  
فرستادن  
فرسودن  
فرمودن  
فروختن  
فریفتن

ل  
م  
مش  
م  
م  
مش

گرنا  
بھینا  
گھس جانا۔ گھسنا  
فرمانا۔ حکم دینا  
بچنا  
فریب کھانا۔ فریب دینا

فتد  
فرستد  
فرساید  
فرماید  
فروشد  
فریب

# مصادر معانی مضارع

فزودن  
فُسردن  
فشاندن  
فشردن  
فلگیدن  
فہمیدن

مش  
ل مق  
م  
م  
م  
م

زیادہ ہونا۔ زیادہ کرنا  
ٹھٹھرنا  
جھاڑنا  
پنچوڑنا۔ گڑونا  
ڈالنا  
سمجھنا

فزاوید  
فشانہ  
فشرد  
فلگ  
فہم

کاستن  
کاشتن  
کافتن  
کاویدن  
کاہیدن  
کردن  
کشادن  
کشتن  
کشودن  
کشیدن

مش مق  
م  
م  
م  
مش  
م  
مش مق  
م  
مش  
مش

گھٹنا گھٹانا  
بونہ  
کھودنا  
کھودنا  
گھٹنا گھٹانا  
کرنا  
گھٹنا۔ کھولنا  
مارڈالنا  
گھٹنا۔ کھولنا  
کھینچنا۔ کھینچنا

کارد  
کافہ  
کاود  
کاہد  
کمند  
کشہ  
کشاید  
کشہ

# مصادر معانی مضامع

|        |       |           |      |
|--------|-------|-----------|------|
| کفیدن  | ل متق | پھٹنا     | کف   |
| کفیدن  | م     | کھودنا    | کف   |
| کندیدن | م     | کھودنا    | کف   |
| کوشیدن | م     | کوشش کرنا | کوشد |
| کوفتن  | م     | کوٹنا     | کوبد |

|         |    |                  |       |
|---------|----|------------------|-------|
| گداختن  | مش | پگھلنا۔ پگھلانا  | گزارد |
| گذاشتن  | م  | چھوڑنا           | گزارد |
| گذشتن   | ل  | گذرنا            | گذرد  |
| گراہیدن | م  | خواہش کرنا       | گراید |
| گردیدن  | مش | پھرنا            | گردد  |
| گرفتن   | م  | پکڑنا۔ لینا      | گیرد  |
| گرویدن  | م  | رغبت کرنا        | گردد  |
| گرختن   | ل  | بھاگنا           | گریزد |
| گریستن  | ل  | رونا             | گرید  |
| گزاردن  | م  | ادا کرنا         | گزارد |
| گزیدن   | م  | کاٹنا۔ کاٹ کھانا | گزد   |

# مصادر معانی مضارع

|        |       |                      |       |        |
|--------|-------|----------------------|-------|--------|
| گزیدن  | م     | قبول کرنا۔ چننا      | م     | گزیدن  |
| گساردن | م     | چھوڑنا۔ کھانا        | م     | گساردن |
| گسترده | م     | بچھانا               | م     | گسترده |
| گسار   | مش مق | لٹٹنا۔ توڑنا         | مش مق | گسار   |
| گسار   | مش    | لٹٹنا۔ توڑنا         | مش    | گسار   |
| گسار   | لن مق | پھرننا۔ ہونا         | لن مق | گسار   |
| گوید   | م     | کہنا                 | م     | گوید   |
| گمارد  | م     | مقررہ کرنا           | م     | گمارد  |
| گنج    | ل     | سمانا                | ل     | گنج    |
| گوارد  | ل     | ہضم کرنا             | ل     | گوارد  |
| لاید   | م     | شور کرنا۔ بہودہ بکنا | م     | لاید   |
| لاف    | م     | فضول بکنا۔ گپ مارنا  | م     | لاف    |
| لرزد   | ل     | کانپنا               | ل     | لرزد   |
| لغزد   | ل     | پھسلنا               | ل     | لغزد   |
| لیس    | م     | چاٹنا                | م     | لیس    |

# مصادر معانی مضارع

|       |                          |      |           |
|-------|--------------------------|------|-----------|
| مالد  | ملنا                     | م    | مالیدن    |
| ماند  | رہنا مشابہ ہونا - چھوڑنا | مش   | ماندن     |
| ماند  | مشابہ ہونا               | ل    | مانستن    |
| میرد  | مرنا                     | ل    | مردن      |
| مکد   | چوستنا                   | م    | مکیدن     |
| ن     |                          |      |           |
| نازد  | نازہ کرنا - فخر کرنا     | ل    | نازیدن    |
| نالد  | رونا                     | ل    | نالیدن    |
| نامد  | نام رکھنا                | م    | نامیدن    |
| -     | لکھنا                    | م مق | نہشتن     |
| نشاند | بٹھانا                   | م    | نشانندن   |
| نشیند | بٹھینا                   | ل    | نشستن     |
| نگوید | برا کہنا                 | م    | نگوہیدن   |
| نگارد | لکھنا                    | م    | نگاشتتن   |
| نگرد  | دیکھنا                   | م    | نگر لیستن |
| نماید | دیکھنا دیکھانا - کرنا    | مش   | نمودن     |
| نوازد | سنوارنا - بجانا          | م    | نواختن    |
| نوردد | لپیٹنا                   | م    | نوردیدن   |

# مصادر معانی مضارع

|         |        |                |       |
|---------|--------|----------------|-------|
| نوشتن   | م متق  | لپیٹنا         | نوید  |
| نوشتن   | م      | لکھنا          | نوشد  |
| نوشتیدن | م      | پینا           | نهند  |
| نهادن   | م      | رکھنا          | نیوشد |
| نہفتن   | مش متق | چھپنا - چھپانا |       |
| نیوشیدن | م      | سننا           |       |

و

|           |   |                         |         |
|-----------|---|-------------------------|---------|
| واخیدن    | م | علیحدہ علیحدہ کرنا      | واخذ    |
| ورزیدن    | م | اختیار کرنا             | ورزد    |
| ورغلانیدن | م | بہکانا - براہنگختہ کرنا | ورغلاند |
| وزیدن     | ل | ہوا چلنا                | وزد     |

ذ

|         |       |        |       |
|---------|-------|--------|-------|
| ہراسیدن | ل     | ڈرنا   | ہراسد |
| ہشتن    | م متق | چھوڑنا | ہلد   |
| ہلیدن   | م     | چھوڑنا |       |

ح

|        |   |                   |      |
|--------|---|-------------------|------|
| یارستن | م | طاقت رکھنا - سکنا | یارد |
| یافتن  | م | پانا              | یابد |

# صرف

علم صرف - وہ علم ہے جس سے کلمہ کا بنانا - بدلنا اس کی گردان وغیرہ معلوم ہو۔ غرض اس سے لفظ کی تصحیح اور موضوع اس کا کلمہ ہے۔  
لفظ - جو بات آدمی کے منہ سے نکلتی ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ موضوع - لہل۔

موضوع یا کلمہ - معنی دار لفظ کہتے ہیں۔ جیسے زید - آمد - است وغیرہ اس کی تین قسمیں ہیں۔ فعل - اسم - حرف۔  
لہل - جس لفظ کے کچھ معنی نہ ہوں۔ جیسے دیر - مدآ وغیرہ۔

## تمثیلات

نان - احمد - آب - واب - آبد - وابد - رفت - خالد - است نیست - ست

# باب اول فعل

فعل - وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتلانے میں کسی کا محتاج نہ ہو اور تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔ زمانہ کے اعتبار سے اس کی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی مستقبل - مضارع - حال - امر - نہی۔

## فصل اول ماضی

ماضی - وہ فعل ہے جس میں گزے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا

جائے۔ اس کی چھ قسمیں ہیں مطلق۔ قریب۔ بعید۔ احتمالی یا شکی۔  
استمراری۔ تمنائی۔

ماضی مطلق۔ وہ فعل ہے جس میں بلا قید قریب و بعید گزرے ہوئے زمانہ میں  
کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے آمد۔ رفت وغیرہ۔

قاعدہ۔ یہ ہے کہ مصدر کے آخر سے نوں گرا دیں تو ماضی مطلق کا صیغہ  
واحد غائب بن جائے گا۔ باقی صیغے واحد غائب پر ضمائر مرفوع متصل لگانے  
بن جاتے ہیں۔

ضمائر مرفوع متصل۔ یہ ہیں۔ ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم۔ ان کو صیغوں کی علامتیں  
بھی کہتے ہیں:-

|           |          |             |          |            |           |
|-----------|----------|-------------|----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب | واحد و حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
| خواند     | خواندند  | خواندی      | خواندید  | خواندم     | خواندیم   |

علامت۔ اگر ضمیر کو علیحدہ کر کے نوں لگا دیں تو مصدر بن جائے۔

### تمثیلات

آرمیدم۔ آزاریدند۔ آرمودیم۔ بارید۔ بافتی۔ برآمدید۔ کافتم۔  
آروغید۔ آزر دیم۔ آسودی۔ بازیدند۔ بالید۔ برآوردیم۔  
ماضی قریب۔ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا  
کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے خواندہ است۔

لہ ماضی ابتدائی جو مصدر پر گرفت لگانے سے بنتی ہے جیسے آمدن گرفت اور ماضی معطوفہ جو دو ماضیوں سے  
ملکر بنتی ہے جیسے گفت و رفت۔ آمد و رفت۔ ان کو بھی ماضی کی قسموں میں لکھا ہے ۱۲

قاعدہ۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر ؤ اور است بڑھانیسے ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے اور صیغوں کے لئے "ست" گرہ کر ضما تر مرفوع متصل لگا دیں۔

|           |           |           |           |            |           |
|-----------|-----------|-----------|-----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب  | واحد حاضر | جمع حاضر  | واحد متکلم | جمع متکلم |
| تافتہ است | تافتہ اند | تافتہ ای  | تافتہ اید | تافتہ ام   | تافتہ ایم |

گردان

دوسرا قاعدہ۔ ماضی مطلق کے واحد غائب پر "ست" بڑھا کر ضما تر مرفوع متصل بڑھا دیں۔

|           |           |           |           |            |           |
|-----------|-----------|-----------|-----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب  | واحد حاضر | جمع حاضر  | واحد متکلم | جمع متکلم |
| خاریدست   | خاریدستند | خاریدستی  | خاریدستید | خاریدستم   | خاریدستیم |

گردان

علامت۔ فارسی ؤ۔ آیا "ست" ہے اور اردو میں ماضی مطلق پر "ہے"۔

### تمثیلات

کشادہ ای۔ آشفتستی۔ آشامیدہ ام۔ اندازیدہ است۔ افتاد استیم۔  
برگردہ اید۔ برخاستستند۔ برداشتہ اید۔ بردستم۔ برشتست۔ بریدہ ایم۔  
پالودہ اید۔ پالیدستند۔

ماضی بعید۔ وہ فعل ہے جس میں دور کے گزے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے جیسے خواندہ بود۔

قاعدہ۔ ماضی مطلق کو واحد غائب پر ؤ اور بود بڑھا کر ضما تر مرفوع متصل لگا دیں۔

|           |            |           |            |            |            |
|-----------|------------|-----------|------------|------------|------------|
| واحد غائب | جمع غائب   | واحد حاضر | جمع حاضر   | واحد متکلم | جمع متکلم  |
| پختہ بود  | پختہ بودند | پختہ بودی | پختہ بودید | پختہ بودم  | پختہ بودیم |

گردان

علامت - فارسی ے۔ بود ہے اور اردو میں "تھا"۔

### تمثیلات

کشتہ بودم - افراختہ بود - افروختہ بودی - آفریدہ بودم - بخشودہ بودیم -  
بخشتائیں - بودید - بخشیدہ بودند - پدرودہ بودید - پندیرفتہ بود - پرداختہ بودیم -  
تاختہ بودی - پییدہ بودند - تراشیدہ بودم -

ماضی شکی یا احتمالی - وہ فعل ہے جس میں گزے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا  
یا ہونا شک اور احتمال کے ساتھ پایا جائے جیسے خواندہ باشد -

قاعدہ - ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر ے اور باشد بڑھادیں تو ماضی  
احتمالی کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا اور صیغوں کے لئے باشد کی دال گر اگر  
ضمائر مرفوع متصل لگا دیں -

| واحد غائب   | جمع غائب     | واحد حاضر   | جمع حاضر     | واحد متکلم  | جمع متکلم    |
|-------------|--------------|-------------|--------------|-------------|--------------|
| جنگیدہ باشد | جنگیدہ باشند | جنگیدہ باشی | جنگیدہ باشید | جنگیدہ باشم | جنگیدہ باشیم |

علامت - فارسی ے۔ باش - اردو میں "ہوگا"۔

### تمثیلات

افزودہ باشند - افسردہ باشند - افشانہ باشیم - بستہ باشند - بودہ باشی -  
بوسیدہ باشم - پرستیدہ باشیم - پرسیدہ باشند - پریدہ باشید - تراویدہ باشم -  
ترسیدہ باشی - ترقیدہ باشند - گزاردہ باشند -

ماضی استمراری - وہ فعل ہے جس میں گزے ہوئے زمانہ میں بار بار کسی  
کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے - جیسے مینخواند -

قاعدہ ۵۔ ماضی مطلق کے تمام صیغوں کے شروع میں می یا ہی بڑھادیں۔

|           |          |           |          |            |           |
|-----------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
| می داد    | می دادند | می دادی   | می دادید | می دادم    | می دادیم  |

علامت۔ فارسی ماضی پر می یا ہی اردو میں "تا تھا"

### تمثیلات

می افشرد۔ ہی افگندند۔ می آگندی۔ ہی بوسیدید۔ می بنجتم۔ ہی پروردیم۔  
می کند۔ ہی پسندیدند۔ می تفتیدی۔ ہی تنیدید۔ می لرزیدم۔ ہی چنبدیم۔  
می خریدی۔

ماضی تمنائی۔ وہ فعل ہے جس میں گزے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی تمنا پائی جائے جیسے خواندے۔

قاعدہ ۵۔ ماضی مطلق کے آخر میں یائے مجہول بڑھادیں۔ اس کے صرف تین صیغے واحد غائب۔ جمع غائب۔ واحد متکلم۔ آتے ہیں۔

|           |          |           |          |            |           |
|-----------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
| خرائیدے   | خرائیدند | .         | .        | خرائیدم    | .         |

علامت۔ فارسی ماضی مطلق کے آخر میں یائے مجہول ہے اردو میں "تا"

### تمثیلات

آلودے۔ آما سیدندے۔ آندے۔ پنداشتندے۔ پندیدم۔ پوشیدے

۱۵ کبھی ماضی تمنائی پر بھی می بڑھادیتے ہیں۔ مگر شاذ ہے۔ برادر کعبہ ملے دیدم + کہ ہمگفتہ

میگرتے خوش ۱۶ کہیں جمع متکلم کا صیغہ گفتمے۔ گفتمے۔ بھی آجاتا ہے۔ (اصول برجستہ)

کنیدے گستندے۔

فائدہ۔ ماضی استمراری اور تمنائی ایک دوسرے کے معنی دیتی ہیں۔ فرق یہ ہے کہ جہاں حرف شرط و تمنا ہو ماضی تمنائی ورنہ استمراری ہوگی۔

### تمثیلات

کاش آمدے۔ اگر رفتے۔ کاش می دانستی۔ اگر می زدید۔ کاش نشستی۔  
اگر آوردندے۔ کاش کاشتمے می آوردم۔ آوردے۔ می افتادیم۔ دادندے۔  
بستے۔ ہی گریتید۔ گفتے۔

### فصل دوم مستقبل

مستقبل۔ وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانہ میں کسی کام کا کرنا ہونا پایا جائے  
جیسے خواہد خواند۔

قاعدہ۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر لفظ خواہد بڑھانے سے صیغہ  
واحد غائب بن جائے گا اور صیغوں کے لئے خواہد کی دال گر کر ضمائر مرفوع  
متصل لگا دیں۔

|            |             |            |             |            |            |
|------------|-------------|------------|-------------|------------|------------|
| واحد غائب  | جمع غائب    | واحد حاضر  | جمع حاضر    | واحد متکلم | جمع متکلم  |
| خواہد بچید | خواہند بچید | خواہی بچید | خواہید بچید | خواہم بچید | خواہم بچید |

گردان

علامت۔ فارسی "خواہ" اردو میں "تے گا"

### تمثیلات

خواہد آمرزید۔ خواہی آمود۔ خواہم آموخت۔ خواہم پیراست۔ خواہند پیود۔ خواہید

خواہم گزید۔ خواہم چشید۔ خواہم چکید۔ خواہم خراشید۔ خواہم خرامید۔ خواہم  
فروشید۔ خواہی خرید۔ خواہم داشت۔

## امتحان

موضوع یا کلمہ کی تعریف مع اقسام بتلاؤ؟ ویز۔ وانی۔ اوئی کیا ہیں؟ فعل  
کی کتنی قسمیں ہیں؟ ماضی کسے کہتے ہیں اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ ماضی قریب۔  
شکی۔ استمراری۔ تمنائی کی تعریف بیان کرو؟ ضمائر مرفوع متصل کیا ہیں؟ فعل  
مستقبل کا قاعدہ بیان کر کے گردان کرو؟ استمراری تمنائی کا فرق بتلاؤ؟  
مندرجہ ذیل صیغوں کی ماضیاں اور مستقبل علیحدہ کر کے گردان کرو:-

پاریدی۔ پائیدہ امی۔ پاشیدند۔ پائیدستند۔ جستہ بودم۔ جوشیدہ باشد  
جنبیدہ بودیم۔ جہیدہ باشیم۔ خواہم چسید۔ جستہ باشی۔ خواہم داشت۔ می پڑوید  
ہمی خائیم۔ چمیدندے۔ گزیدندے۔ پیوستے۔ گسار دستی۔ خواہی گستر۔

## فصل سوم مضارع

مضارع کی دو قسمیں ہیں مطلق۔ دوامی۔

مضارع مطلق۔ جس فعل میں حال و استقبال دونوں زمانے پائے جائیں جیسے خواند  
قاعدہ۔ مصدر سے دن یا تن گرا کر دال ساکن ملا کر ماقبل کو فتحہ دیں جیسے پروردن  
سے پرورد۔ مگر علامت مصدر سے قبل شرف آموزی سخن کے گیارہ  
حرفوں میں سے کوئی ایک حرف ہو گا اور ان میں (ا) تباہی ملی ایک دو حرف  
سے (۲) حذف (۳) نہ یادتی ہوتی ہے:-

# مضارع بنانے میں حروف ماقبل کے تغیرات کا نقشہ

| حرف ماقبل | کیا ہوا  | کس سے | مصادر   | مضارع  |
|-----------|----------|-------|---------|--------|
| ش         | تبدیل    | ر     | کاشتن   | کار د  |
| "         | "        | ز     | افراشتن | افرازد |
| "         | "        | ی     | برداشتن | برید   |
| "         | "        | ل     | مشتن    | ہلد    |
| "         | "        | ر-د   | برگشتن  | برگردد |
| "         | "        | ی-س   | نوشتن   | نویسد  |
| "         | زیادتی   | و     | شدن     | شود    |
| "         | "        | ی     | سرشتن   | سریشد  |
| ر         | تبدیل    | ن     | کردن    | کند    |
| "         | زیادتی   | ا     | شمردن   | شمارد  |
| "         | "        | ی     | مردن    | میرد   |
| "         | بے قاعدہ | و     | آوردن   | آرد    |
| ف         | تبدیل    | ب     | کوفتن   | کوبد   |
| "         | "        | و     | رفتن    | رود    |
| "         | "        | و-ی   | گفتن    | گوید   |
| "         | "        | و-ب   | آشفتن   | آشوبد  |

| حرف ما قبل | کیا ہوا  | کس سے | مصادر             | مضارع    |
|------------|----------|-------|-------------------|----------|
| ف          | تبدیل    | س-پ   | خفتن <sup>۱</sup> | خسید     |
| "          | "        | ن-ب   | سفتن <sup>۲</sup> | سنبید    |
| "          | حذف      | .     | پنہ رفتن          | پنہ برید |
| "          | بے قاعدہ | .     | گم رفتن           | گیرد     |
| ا          | حذف      | .     | افتادن            | افتد     |
| "          | تبدیل    | ہ     | دادن              | دہد      |
| "          | زیادتی   | ی     | کشادن             | کشاید    |
| م          | تبدیل    | "     | آمدن              | آید      |
| د          | "        | ا-ی   | فرمودن            | فرماید   |
| "          | "        | ا-ش   | بودن <sup>۳</sup> | باشد     |
| ز          | زیادتی   | ن     | زدن               | زند      |
| ی          | حذف      | .     | آمرزیدن           | آمرزد    |
| "          | تبدیل    | و     | شنیدن             | شنود     |
| "          | زیادتی   | ن     | آفریدن            | آفریند   |
| "          | بیقاعدہ  | .     | دیدن              | بیند     |
| س          | حذف      | .     | زیستن             | زید      |
| "          | تبدیل    | ہ     | خواستن            | خواہد    |

۱- زیادتی سے خفتد و سفتد بھی آتا ہے اور بعضوں نے مقضیب بھی کہا ہے ۲- باقاعدہ بود بھی آتا ہے ۳-

| حرف ما قبل | کیا ہوا   | کس سے | مصادر   | مضارع  |
|------------|-----------|-------|---------|--------|
| س          | تبدیل     | ی     | آہ استن | آہ اید |
| "          | "         | ن     | شکستن   | شکند   |
| "          | "         | ل     | گستن    | گسلد   |
| "          | "         | و-ی   | جستن    | جوید   |
| "          | "         | ی-ن   | نشستن   | نشیند  |
| "          | "         | ن-د   | بستن    | بندد   |
| "          | "         | ز     | خاستن   | خیزد   |
| "          | زیادتی    | ت     | خستن    | خستد   |
| خ          | تبدیل     | ز     | باختن   | بازد   |
| "          | "         | س     | شناختن  | شناسد  |
| "          | "         | ش     | فروختن  | فروشد  |
| ن          | حسب قاعده | .     | راندن   | راند   |

## تمثیلات

کشد۔ نماید۔ گراید۔ گذارد۔ گزیند۔ کو بد۔ کوشد۔ فرماید۔ یارد۔ گذارد۔  
گذرد۔ یابد۔ گذراند۔ فرساید۔ تواند۔ نوازد۔ کارد۔ شید۔

مضارع دوامی۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانہ حال یا  
استقبال میں دوام و استمرار کے ساتھ پایا جائے جیسے می گفتہ باشد۔  
قاعدہ۔ ماضی احتمالی کے شروع میں می یا ہمی بڑھانے سے بنتا ہے۔

|              |               |              |               |              |               |
|--------------|---------------|--------------|---------------|--------------|---------------|
| واحد غائب    | جمع غائب      | واحد حاضر    | جمع حاضر      | واحد متکلم   | جمع متکلم     |
| می خزید باشد | می خزید باشند | می خزید باشی | می خزید باشید | می خزید باشم | می خزید باشیم |

گردان

## تمثیلات

می گنجیدہ باشیم۔ آمیزم۔ می انباردہ باشیم۔ انجامی۔ ہی خستہ باشید۔  
خیزند۔ می خسپیدہ باشی۔ دانیم۔ ہی درخشیدہ باشم۔ دروید۔ می دریدہ باشی۔  
دزد۔ ہی دمیدہ باشید۔

## فصل چہارم حال

حال۔ وہ فعل ہے جس میں زمانہ موجودہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے  
جیسے می خواند۔

قاعدہ۔ مضارع کے شروع میں می یا ہمی بڑھانے سے بنتا ہے۔

|           |          |           |          |            |           |
|-----------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
| می دوزد   | می دوزند | می دوزی   | می دوزید | می دوزم    | می دوزیم  |

گردان

قائدہ۔ مئی ہی۔ فعل حال۔ استمرار و دوام کے لئے آتے ہیں چاہے ماضی میں ہو یا مضارع و امر میں۔

## تمثیلات

ہمی دوشد۔ مئی دوی۔ ہمی بنیم۔ مئی رانند۔ ہمی ربائید۔ مئی رزمیم۔ ہمی نازی۔ مئی زایند۔ ہمی زارید۔ مئی زرم۔ ہمی ژارژد۔ مئی ژولی۔ ہمی سازم۔  
فعل مثبت۔ جس فعل میں کرنا یا ہونا پایا جائے (ابتداءً جتنے افعال مذکور ہوئے سب مثبت تھے)۔

فعل منفی۔ جس فعل میں نہ کرنا یا نہ ہونا پایا جائے۔

قاعدہ۔ فعل مثبت کے شروع میں نوں مفتوح لگانے سے منفی ہو جاتا ہے۔

## تمثیلات

ننا لم۔ نخفت۔ نخلیدہ اند۔ نخموشیدستی۔ نخمیدہ بودید۔ نمی خندیدم۔  
نخواستہ باشیم۔ نخواہندے۔ نریب۔ نمی رسیدہ باشید۔ نمی روی۔ نرمنند۔  
نرنجیدہ باشی۔

## فصل پنجم امر

امر کی دو قسمیں ہیں۔ مطلق۔ دوامی۔

امر مطلق۔ وہ فعل ہے جس میں کرنے یا ہونے کا حکم کیا جائے جیسے گن شو وغیرہ  
امر دوامی۔ وہ فعل ہے جس میں دیر تک لگاتار کرنے یا ہونے کا حکم کیا جائے

۱۔ نوں نافیہ ماضی و حال کی مئی پر لگانا بہتر ہے اور مضارع دوامی کی مئی پر نہیں۔ اسے بطور فعل جہول میں  
شدن کے مشتقات پر بڑھانا چاہئے ۲۔ ایک قسم امر کی امر امکانی بھی ہے اور وہ ماضی پر تو اں بڑھانے  
سے بنتا ہے جیسے تو اں کرد اور ماضی پر باید بڑھانے سے بھی امر ہو جاتا ہے جیسے باید کرد ۱۲

جیسے ممکن۔ میکرده باش وغیرہ۔

قاعدہ۔ مضارع مطلق کی دال گرانے سے امر مطلق کا واحد حاضر اور مضارع دوامی کی دال گرانے سے امر دوامی کا واحد حاضر بن جاتا ہے اور جمع کے لئے جمع حاضر کی ضمیر بڑھاتے ہیں۔

| مطلق | گراں  | مطلق   | گراں     | دوامی       | واحد حاضر     | جمع حاضر |
|------|-------|--------|----------|-------------|---------------|----------|
|      |       |        |          |             | واحد حاضر     | جمع حاضر |
| رینہ | رینید | می زیب | می زیبید | می زیتہ باش | می زیتہ باشید |          |

### تمثیلات

شتاب۔ می شوید۔ ہی شرگافته باش شکنید۔ می شکوہیدہ باش۔ می گارید۔  
شمر۔ شمار۔ ہی شناسد۔ می شمیدہ باش۔ شنو۔ می نشیں۔

## فصل ششم نہی

نہی کی دو قسمیں ہیں۔ مطلق۔ دوامی۔

نہی مطلق۔ وہ فعل ہے جس میں نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم کیا جائے جیسو مکن۔ مشو۔  
نہی دوامی۔ وہ فعل ہے جس میں دیر تک لگاتار نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم کیا جائے جیسو می مکن۔ می کردہ مباح۔

قاعدہ۔ امر مطلق اور دوامی کے اوپر ہم بڑھانے سے نہی مطلق و دوامی بن جاتی ہے۔

| مطلق  | گراں    | مطلق    | گراں      | دوامی         | واحد حاضر     | جمع حاضر |
|-------|---------|---------|-----------|---------------|---------------|----------|
|       |         |         |           |               | واحد حاضر     | جمع حاضر |
| مفرست | مفرستید | می مفرز | می مفرزید | می گرفتہ مباح | می گرفتہ مباح |          |

۱۔ جو امر نہی دوامی مضارع دوامی سے بنتے ہیں انکی جمع۔ ہی کبھی گرا جاتی ہے یعنی بجائے می گرفتہ باش اور می گرفتہ مباح کے گرفتہ باش بھی کہتے ہیں ۱۲۔ می مفرز ہی کے صیغہ بڑھتی ہے ۱۲

## تمثیلات

می نکوہیدہ مباش - مشور - می شیبید - می طلبیدہ مباش - مغر یوید - می مغلط  
ہمی غنودہ مباشید - مفاثرید - می مسوز - ہمی سنجیدہ مباشید - مسگال - می منبید  
می سزیدہ مباش -

فائدہ - امر و نہی مطلق و دوا می کے غائب اور تکلم کے صیغہ حقیقت میں مضارع  
مطلق و دوا می کے مثبت و منفی کے صیغے ہیں - اس پر "باید کہ" اور "لازم کہ" اور  
بڑھاتے ہیں -

## تمثیلات

باید کہ سراید - لازم کہ سرشید - لازم کہ سرفم - باید کہ نفروشم - لازم کہ نفرو  
آئند - باید کہ فرومانند - لازم کہ نفسریم - باید کہ فشتاریم - لازم کہ بفیشرد - باید کہ نفہیم  
باید کہ ننورد -

قاعدہ - جو ب ماضی مضارع امر پر زائد ہوتی ہے اس کا مابعد اگر مضموم  
ہے تو مضموم ورنہ مکسور ہوتی ہے -

قاعدہ - مصادر اودا افعال میں جہاں کہیں شروع کلمہ میں الف ہو اور اس سے  
پہلے ب، ت، ج، ق بڑھائیں تو اس کو ی سے بدل دیں گے - ممدودہ میں دوسرا بے قرار  
رہے گا - جیسے افتاد، بفیاد، آورد، بیارد -

۱۱ نظم میں ب - ج - ق کے مابعد کو ساکن کر دیتے ہیں جیسے ع کس بشنود یا نشنود من گفتگوئے می کنم - ع  
بسمع رضا مشنوا یداتے کس ۱۲ لے کبھی می بھی گر جاتی ہے - افکن - بفیکن - بفکن ۱۳ لے اسی طرح اگر  
کسی کلمہ پر اول حرف ممدودہ ہو اور اس پر کوئی کلمہ لا کر مرکب کریں تو ایک الف - جی سے بدل جائیگا -  
جیسے آسیاب (پن چکی) آس آب تھا ۱۲

## تمثیلات

بنیادخت۔ بنیداید۔ میندریش۔ نیاہیخت۔ بیاوریزد۔ بیاورہ میالائے  
 نینگختن۔ بیاہیختن۔ بینگاشتم۔ بیت۔ بیاہموز۔ نیاشوہد۔  
 فعل لازم۔ جو فاعل پر تمام ہو جائے۔ جیسے احمد آمد۔  
 فعل متعدی۔ جس میں مفعول کی بھی حاجت ہو جیسے احمد نان خورد۔  
 فائدہ۔ فعل متعدی کے ماضی کے اردو ترجمہ میں سوائے آوردن۔ بردن  
 بودن کے علامت فاعل "نے" آئے گی اور لازم میں نہیں۔  
 طریقہ تعدیہ۔ فعل لازم کے امر پر اندن یا ایندن بڑھانے سے متعدی  
 بن جاتا ہے۔ یہی عمل اگر متعدی میں کیا جائے تو وہ متعدی متعدی ہو جاتا ہے  
 فائدہ۔ بعض مصادر لازم و متعدی دونوں مشترک آتے ہیں جیسے آموختن۔  
 آہیختن وغیرہ۔

## تمثیلات

احمدنی خسر۔ خالد آب نوشید۔ باران می بارد۔ جعفر دُر بارید۔ مادر  
 طفل رامی خپاند۔ من اور اچائے می نوشانم۔ اسپ دودیدہ بود۔ بزگاہ میخورد۔  
 قاسم سبق آموخت۔ من ہاشتم را سبق آموختم۔ من اور ابراہیم خود نشاند۔  
 من خلیل را از جلیل دہ روپیہ دہانیدم۔ اوچہ آورد۔ من کتاب خود بردم۔ اینجا  
 احمد بود من نبودم۔

فعل معروف۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل یعنی کرنے والا یا ہونیوالا معلوم  
 ہو۔ جیسے خواند۔ (ابتک جتنے افعال مذکور ہوئے سب معروف تھے)

فعل مجہول۔ جس فعل کا فاعل نہ معلوم ہو، جیسے خواندہ شد۔

قاعدہ۔ جس مصدر کا فعل مجہول بنانا ہو اس کے ماضی مطلق کے بعد غائب  
پیرۃ زیادہ کر کے جو نساً فعل اور صیغہ بنانا ہو وہ مصدر رشتہ بن کر اس کے  
بعد رکھ دیتے ہیں، جیسے کر دے سے کر دہ شد۔

### تمثیلات

خوشیدہ شود۔ سائبہ شد۔ سپردہ شد۔ ستائیدہ شد۔ بودی۔  
ستردہ شد۔ باشد۔ ستودہ می شدیم۔ نہادہ نشود۔ ستیزیدہ شد۔ شاشیدہ  
شود۔ شالستہ شو۔ شافقتہ مشو۔ گفتہ می شوند۔ فروختہ خواہم شد۔

فائدہ۔ فعل مجہول صرف متغیری کا آتا ہے لازم کا نہیں۔

اختلاف استعمال افعال۔ ماضی مطلق کبھی استمراری کبھی مصدر کے معنی  
میں آتی ہے۔ جملہ شرطیہ میں اور کمال یقین و تنبیہ کے لئے مستقبل کے معنی میں  
آتی ہے۔ استمراری و تمنائی ایک دوسرے کے معنی میں مستعمل ہیں۔ حال کبھی  
مستقبل کے معنی میں۔ مضارع کبھی صرف مستقبل کبھی صرف حال کے معنی میں  
آتا ہے۔

### تمثیلات

عہ میں کام و ناز و طرب داشتند۔ ع خطاست پنچہ مسکین ناتواں شکست۔  
اگر زید را کشتی ہمہ مصائب را ختم نمودی۔ شما بخورید ہمیں کہ پدرم بیاید بشما  
شریک شرم۔ اے بزدل کجای روی باش کہ رسیدم۔

شنیدم کہ مردے براه حجام  
مرا اے کاشکے مادر نمی زاد  
بہر خطوہ کر دے دور کعت نماز  
اگر می زاد پس شیرم نمی داد

می روم و می آیم۔ شما بروید بعد یک ساعت من ہم میروم ع گنہ بنید و پردہ پوشید بحلم ع و مگر ترک خدمت کند لشکر می۔

فائدہ۔ تواند کی جگہ۔ تو اں۔ می تو اں۔ متقدّمین کے یہاں "تاں" (بجز واؤ) بھی مستعمل ہے۔ تواند<sup>لہ</sup>۔ باید۔ شاید۔ خواہد۔ ماضی مصدر دونوں کے ہمراہ اکثر پہلے کبھی چھپے آتے ہیں۔ می ہی کبھی بعد کو بھی آجاتی ہے اور ان سب کے درمیان فاصلہ بھی پڑ جاتا ہے۔

### تمثیل

ع دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمر د ع دشمن کہ بتیر می تو اں دوخت ع گر حفاتے کند بباید برد ع باز گویم کہ کسے سیر نخواہد بودن ع چورخت از مملکت برست خواہی ع یاد یار مہرباں آید ہی ع رعیت نشاید بہ بیداد گشت ع نتواند بخوشتن رفتن ع ہی یادم آید ز عہد صغر۔

### امتحان

فعل حال و امر و نہی کے قاعدے بیان کرو! مضارع مطلق و دوامی کی گردان کرو! امر و وامی بنانے کے قاعدے کیا ہیں؟ فعل مجہول کس طرح بنتا ہے؟ فعل مثبت و منفی کسے کہتے ہیں؟ منفی بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟ لازم سے کس طرح متعدی بناتے ہیں؟ ماضی کہاں کہاں دوسرے افعال کے معنی میں آتی ہے؟ تواند میں کیا تغیر کہتے ہیں؟ باید۔ شاید۔ خواہد۔

لہ ان کی ماضی بھی آتی ہے۔ توانست کرد۔ بایست داد۔ خواست رفت۔

تواند کا استعمال کیسے ہوتا ہے؟

مندرجہ ذیل صیغوں کے افعال بتلا کر پوری گردان کرو!

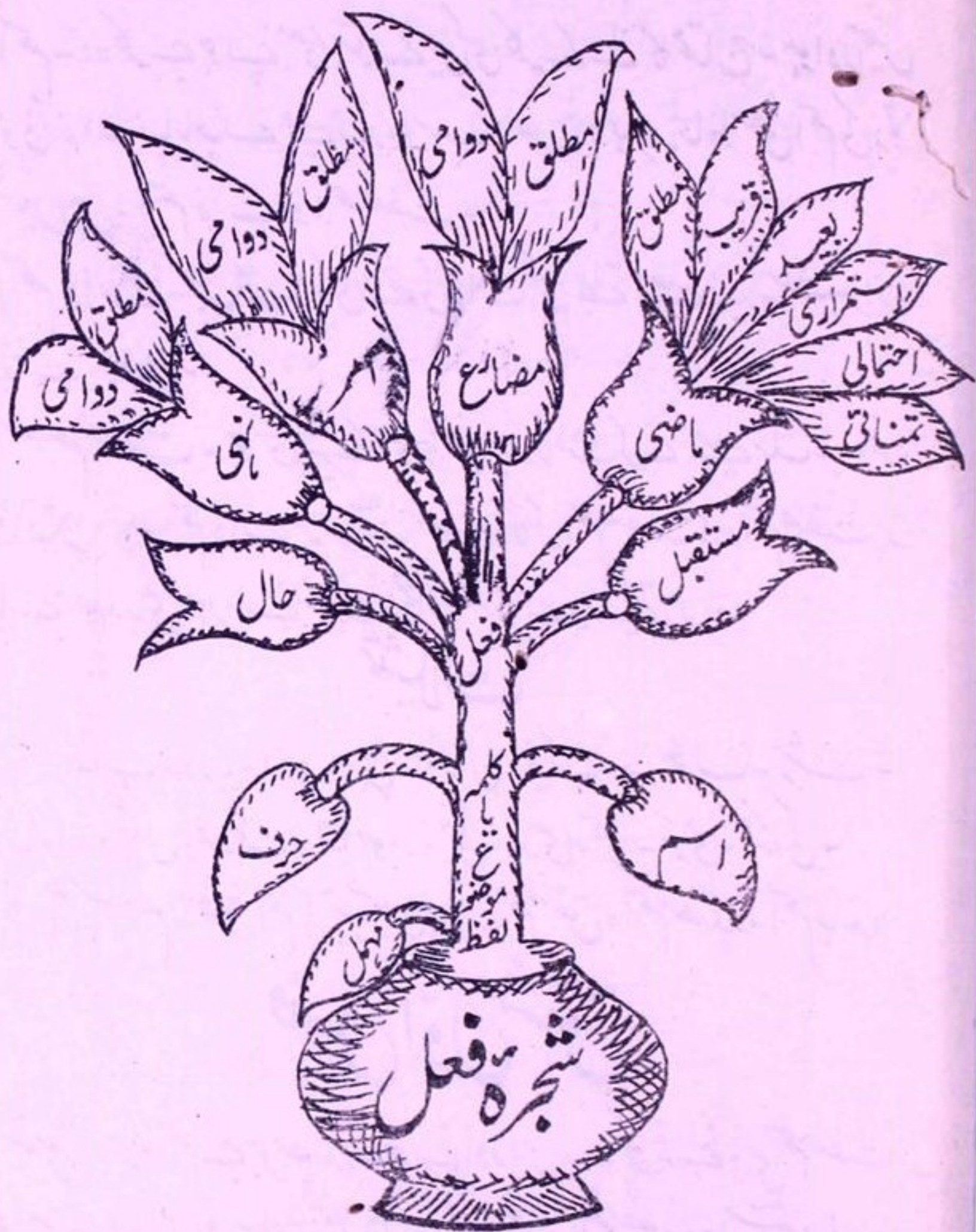
کاہد۔ بکند۔ نکاوی۔ گرا تیدہ شود۔ می گردیدہ باشند۔ گردیدہ

باش۔ می لیس۔ ملغز۔ مالیدہ مباش۔ می ممیر۔ می مکد۔ می نمساند۔

نازیدہ می شوی۔ نالیدہ مباشید۔ ورز۔ نہراس۔ بہل۔ وزد۔

می نویس بنشین۔ نہفت

بناز۔ مینوش



## باب دوم اسم

اسم۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتلانے میں کسی کلمہ کے ملنے کا محتاج نہ ہو اور اسمیں کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے زید۔ اسپ۔ سرخ وغیرہ بلحاظ معنی اسم کی دو قسمیں ہیں۔ اسم ذات و اسم صفت۔

اسم ذات۔ جس کلمہ سے کسی شے کی ذات سمجھی جائے، جیسے زید۔ شیراز۔ درخت وغیرہ۔

اسم صفت۔ جو کسی چیز کے معنی و صفی پر دلالت کرے، جیسے نیک۔ بد وغیرہ  
فائدہ ۸۔ اسم ذات پر حروف معنوی لگا کر اسم صفت اور اسم صفت پر یائے مصدری اور یائے نسبت لگا کر اسم ذات بنالیتے ہیں۔

### تمثیلات

کتاب۔ دریا۔ احمد۔ دہلی۔ انسان۔ نیک۔ بد۔ خوب۔ زشت۔  
زیبا۔ اندوہگین۔ غمناک۔ شاہوار۔ نیکی۔ بدی۔ سختی۔ نرمی۔ غمناکی۔  
اقسام اسم۔ مطلق اسم کی تین قسمیں ہیں۔ اسم مشتق۔ اسم مصدر۔ اسم جامد۔

## فصل اول مشتق

مشتق۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے بنے اور اس سے کچھ نہ بنے۔ یہ اسم صفت ہی ہوتا ہے۔ اس کی سات قسمیں ہیں۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم حالیہ۔

لے ناک۔ گین وغیرہ۔ حروف معنوی کا بیان حروف کے بیان میں آئے گا ۱۲

اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل۔ حاصل مصدر۔

اسم فاعل۔ وہ اسم جو صدور یا قیام فعل پر دلالت کرے جیسے خوانندہ رہنما وغیرہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی۔ سماعی۔

اسم فاعل قیاسی۔ جس کے بنانے کا مستقل قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ امر پر ”ندہ“ بڑھانے سے بن جاتا ہے۔ جیسے خور سے خورندہ۔ داں سے دانندہ وغیرہ

اسم فاعل سماعی (ترکیبی) جس کے بنانے کا کوئی قاعدہ نہ ہو، بلکہ اہل زبان سے سنا گیا ہو۔ اکثر دو اسموں سے ملا کر۔ دہ خدا۔ جہاں پناہ۔ اسم و حروف سے اندوگیں۔ غمناک۔ اسم و فعل سے رہ نما۔ جہاں سوز فعل و حروف سے دانا۔ خریدار۔ وغیرہ بنا لیتے ہیں۔ علاوہ انہیں جس میں فاعلیت کے معنی پائے جائیں۔ وہ اسم فاعل ہوگا۔ جیسے گدا۔ گنہ۔ افزوں۔ پرہیزگار وغیرہ۔

### تشبیہات

دانندہ۔ چارہ ساز۔ خوانندہ۔ شنوا۔ کنندہ۔ آہنگر۔ روندہ۔ نیکوکار۔ با خدا۔ ناہنجار۔ خود بیس۔ فیلباں۔ شرمسار۔ دادگر۔ دولتمند۔ زیبا۔ دزد۔ فاعل ہ۔ اسم فاعل ترکیبی اور صفت مشبہ میں لفظاً کوئی فرق نہیں۔ مگر معنایہ ہے کہ فاعل کا فعل ایک وقت ختم ہو جائے گا اور صفت مشبہ کی صفت ہمیشہ قائم رہے گی۔ جیسے خوانا کی خواندگی ایک وقت ختم ہو جاتی ہے اور دانا کی دانائی باقی رہتی ہے۔

اسم مفعول۔ وہ مشتق ہے جو اپنے مفعول ہونے پر دلالت کرے، جیسے خوانندہ اس کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی و سماعی۔

اسم مفعول قیاسی۔ جس کے بنانے کا قاعدہ ہے اور وہ یہ کہ ماضی مطلق کے واحد غائب پر ہر بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے گفت سے گفتہ۔

اسم مفعول سماعی (ترکیبی) جس کے بنانے کا قاعدہ نہ ہو، بلکہ اہل زبان سے سنا گیا ہو۔ کبھی اسم و امر سے یا اندازہ۔ دلگیر۔ اسم و نہی سے کس میرس کس خیر۔ اسم و ماضی سے خار بست۔ دست بخت وغیرہ بنالیتے ہیں۔ بہر حال جس میں مفعولیت کے معنی پائے جائیں وہ اسم مفعول ہوگا۔ جیسے دل گرفتہ۔ گرفتار۔ در افشار۔ گوہر نثار۔ شہر بدر۔ وغیرہ۔

### تمثیلات

پائمال۔ قلم کار۔ خوردہ۔ نظر بند۔ دانستہ۔ دلپذیر۔ خفتہ۔ شاہنواز۔ آمدہ۔ سیلاب برد۔ پیشکش۔ دستگرداں۔ ناز پروردہ۔ جلاوطن۔ زراں دود۔ دل گرفتہ۔ خواب آلود۔ زہر آمیز۔ دل پسند۔ گرفتہ خاطر۔ غبار آلود۔ دریا برد۔ اسم حالیہ۔ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت بتائے۔ احرار۔ آج۔ بڑھانے سے بنتا ہے۔ اس کے اکثر صیغے انفرادی حالت میں اسم فاعل ہوتے ہیں یہی جب جملہ میں فاعل و مفعول کی حالت بیان کرتے ہیں تو اسم حالیہ کہلاتے ہیں۔

### تمثیلات

گمریاں۔ رواں۔ دواں۔ خراماں۔ خنداں۔ افتاں۔ خیراں۔ نگران۔ نمایاں۔ نعرہ زناں۔ موکشاں۔ نالہ کناں۔ پائے کوباں۔ فریاد خواہاں۔ سخن گویاں۔ اسم ظرف۔ فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو کہتے ہیں پہلے کو ظرف مکان

اور دوسرے کو ظرف زماں کہتے ہیں۔

**ظرف مکان**۔ کوئی خاص قاعدہ نہیں کبھی مصدر و اسم کے آخر میں آگاہ کبھی اسم کے آخر میں کدہ۔ داں۔ خانہ۔ سہرائے۔ سار۔ بار۔ زار۔ ستاں۔ لاخ۔ آباد۔ کند بڑھاتے ہیں۔ کبھی اسم سے پہلے جائے اور امر کے پہلے اسم لاتے ہیں۔

**ظرف زماں**۔ کوئی خاص قاعدہ نہیں۔ گاہ۔ گہ۔ گاہاں۔ اں۔ کو اسمائے وقتیہ مثلاً صبح۔ سحر۔ بامداد۔ چاشت۔ پیشیں۔ شام کے آخر میں اور ہنگام شروع میں لگاتے ہیں جملہ میں چوں بھی ظرف زماں کا معنی دیتا ہے۔

### تمثیلات

خفتن گاہ۔ عید گاہ۔ میکدہ۔ عطر داں۔ کار خانہ۔ حرم سہرائے۔ کوہ سار۔ دریا بار۔ لالہ زار۔ گلستاں۔ سنگلاخ۔ خراب آباد۔ نار کند۔ جائے نماز۔ زرخیز۔ آب ریز۔ دیو بند۔ صبح گاہ۔ سحر گہ۔ بامداداں۔ ہنگام چاشت۔ پیشیں گاہاں۔ شام گاہاں۔

**اسم آلہ**۔ وہ اسم ہے جو فعل کے لئے اوزار ہو۔ جیسے قلم تراش۔ کوئی مستقل قاعدہ نہیں کبھی امر کے آخر میں ۵ زیادہ کرتے ہیں اور کبھی امر سے پہلے کوئی اسم لاتے ہیں۔

### تمثیلات

سنبہ۔ استرہ۔ تابہ۔ دمہ۔ جاروب۔ گلگیر۔ بادزن۔ کفگیر۔ سرپوش۔ دست مال۔ گلوبند۔ پاپوش۔ تہہ بند۔ موسا۔ موتر اش۔ رومال۔ قطرن۔ سر بند۔ فتیلہ سوز۔

**اسم تفضیل**۔ وہ اسم ہے جو اپنے موصوف کے وصف میں زیادتی پیدا کرے

جیسے گو تندرہ تر۔ کوئی مستقل قاعدہ نہیں کبھی اسم فاعل و اسم صفت پر "تر" "ترین" اور "یں" بڑھاتے ہیں اور کبھی بیاہ خیلے۔ زائد سے بھی اس کا کام لیتے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں تفصیل نفسی تفصیل جزئی تفصیل کلی۔  
تفصیل نفسی۔ جس میں موصوف کی فی نفس فضیلت ہو۔ جیسے اس پر جابک تراست۔

تفصیل جزئی۔ جس میں موصوف کی فضیلت دوسرے پر ہو۔ جیسے احمد از محمود وانا تراست۔

تفصیل کلی۔ جس میں موصوف کی فضیلت تمام پر ہو۔ جیسے رستم دلاور ترین ایرانیساں بود۔

## تمثیلات

پرندہ تر۔ دانندہ ترین۔ خوردہ تر۔ بینا ترین۔ بہیں۔ کہیں۔  
بسیار تیز۔ خیلے کند۔ زائد الوصف۔ از حد خوب بدتر۔ کمترین۔ خوشتر۔  
شیریں ترین۔ این کار بسیار تیز است۔ حمید از سعید عالم تراست۔  
بہترین خلق مردی است۔

حاصل مصدر۔ وہ اسم ہے جو معنی مصدر کی کیفیت پر دلالت کرے۔ جیسے خوراک۔ دانش وغیرہ کوئی مستقل قاعدہ نہیں کبھی صرف امر (سوز) کبھی امر کے آخرے۔ تہ۔ اک۔ بڑھا کر (گریہ سبیش۔ پوشاک) کبھی صرف ماضی مطلق (سوخت) کبھی ماضی سے پہلے کوئی لفظ بڑھا کر (واگداشت) کبھی بعد میں "ار" بڑھا کر (دیدار) کبھی ایک ہی مصدر کے امر و ماضی (گفتگو) کبھی

مختلف دو ماضیوں سے (خرید و فروخت) کبھی مختلف مصدروں کی ماضی امر سے (زد و کوب) کبھی دو امروں سے (سوز و ساز) کبھی امر و نہی سے (خواہ مخواہ) کبھی امر کی تکرار مع الف متصلہ کے (کشاکش) کبھی اسم و ماضی سے (دست برد) کبھی اسم صفت اور عربی مصادر کے آخر میں یا تے مصدری لگا کر (مروی صفائی) کبھی تاتے مصدری بڑھا کر (بادشاہت) حال مصدر بنالیتے ہیں۔

### تمثیلات

جوش - خندہ - آفرینش - خوراک - گفت - پیش رفت - رفتار - جستجو -  
آمد و رفت - خفت و خیز - گیر و دار - کش مکش - پیچا پیچ - کارکرد - رستی - خلاصی  
انسانیت۔

## فصل دوم مصدر

مصدر۔ وہ اسم ہے جو کسی چیز کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے اور اس اسم فعل نکلیں۔ فارسی میں اس کے آخر دن۔ تن اور اردو میں نا ہوتا ہے۔ یہ اسم ذات ہی ہوتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں۔ مفرد۔ مرکب۔ وضعی۔ جعلی۔  
مصدر مفرد۔ وہ مصدر ہے جو تنہا ہو۔ جیسے رفتن وغیرہ۔

مصدر مرکب۔ وہ ہے جو کسی مصدر مفرد پر کوئی اسم یا حرف خاطر خواہ بڑھا کر بنالیں۔ جیسے طلب کردن وغیرہ۔

مصدر وضعی۔ جس کو اہل زبان نے وضع کیا ہو۔ جیسے خفتن وغیرہ۔

مصدر جعلی۔ وہ ہے جو کسی دوسری زبان کے لفظ پر دن یا تن لگا کر بنالیں

۱۔ ایک قسم مصدر کی فرعی ہے۔ جیسے جستن سے جو تھدن۔ کو فتن سے کو بیدن وغیرہ ۱۲

جیسے چلیدن وغیرہ۔

## تمثیلات

خوردن - دانستین - دیدن - آموختن - فرو خوردن - در بردن - شروع نمودن - گرد کردن - آغاز کردن - آسودن - بافتن - بردن - پرسیدن - ترسیدن - فهمیدن - دویدن - چریدن - خریدن - چلیدن - اشتقاق کے اعتبار سے مصدر کی دو قسمیں ہیں - متصرف و مقتضِب - متصرف - وہ مصدر ہے جس کے تمام افعال کی گردانیں آتیں - جیسے گفتن - مقتضِب - وہ مصدر ہے جس کے تمام افعال کی گردانیں نہ آتیں - جیسے سوختن - تنبیہ - مصادر مع مضارع شروع کتاب میں درج ہیں -

## تمثیلات

آمرزیدن - آمودن - انگیختن - جاتیدن - فرمودن - شگفتن - گذشتن - لیسیدن - ستیدن - رشتن - خستین - آہنچتن - آگیدن - شنفتن - نہفتن - آغشتن -

## امتحان

اسم کی تعریف بیان کر کے اُس کے اقسام بیان کرو! اسم مشتق کسکو کہتے ہیں؟ اور اس کی کتنی قسمیں ہیں؟ اسم مصدر اور اس کی قسمیں بتلاؤ! اسم فاعل سماعی اور صفت مشبہ کا فرق اور اسم مفعول ترکیبی و اسم ظرف و اسم تفضیل مع اقسام و حاصل مصدر کی تعریف و قاعدہ بیان کرو! مصدر جعلی و مصدر مقتضِب کی تعریف بیان کر کے چند مثالیں مصدر مرکب کی دو! مندرجہ ذیل اسماء کی تعیین کرو!

جاں آفریں - شکر آمیز - آہ کناں - آب ریز - کمر بند - دیدار - آئندہ -  
خورد ببرد - دل گفتار - نواختہ - گلدان - بابر اداں - ہمیدن - سفتن - سختن

## فصل سوم جامد

جامد - وہ اسم ہے جو کسی سے نکلا ہو اور نہ اس سے کوئی چیز نکلے اگرچہ  
بذات خود چاہے مفرد ہو جیسے درخت قلم یا مرکب جیسے شیر کہ مرکب ہے  
شتم بمعنی ناخن اور شیر سے یہ اسم ذات و صفت دونوں ہوتا ہے۔ اس کی دو  
قسمیں ہیں معروفہ - نکرہ۔

معروفہ - وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز پر دلالت کرے۔ زید - عمرو وغیرہ اس کی  
سات قسمیں ہیں۔ علم - ضمیر - اشارہ - موصول - مہود - کسی نکرہ کا ان پانچوں  
کی طرف مضاف ہونا - منادگی۔

### تمثیلات

گل - سرو - آسمان - زمین - سنگ - خشت - احمد - خال - کتاب  
قلم - کاغذ - گلشن - دہشتاں - مرکب - دوات -

علم - وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز شخص کا نام ہو۔ جیسے احمد - ہندوستان - بہالہ -  
دہلی وغیرہ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔ کنیت - خطاب - لقب - تخلص - عرف -  
کنیت - وہ نام ہے جو ماں باپ یا بیٹے بیٹی کے نام یا کسی خاص وصف کے

۱۱ آس - چکی - ماں - مانند یعنی مثل چکی ۱۲ زم - خاک - برف "یں" کلمہ نسبت یعنی ٹھنڈک والی ۱۲

۱۳ گل - پھول - پھول - کلمہ نسبت یعنی پھول والا ۱۴ دستان مرکب دستان یعنی جگہ ادب کی جگہ ۱۲ -

ساتھ فال نیک کے لئے ابن - بنت - اب - ام لگا کر رکھ لے - ابن عباس -  
 بنت الرشید - ابوبکر - ام سلمہ - ابن العلاء - بنت الکمال - ابوالفتح - ام جمال وغیرہ -  
 خطاب - وہ نام جو بادشاہ یا قوم کی طرف سے کسی کو دیا جائے - شمس العلماء -  
 شیخ الہند -

لقب - وصفی و تعظیمی نام کو کہتے ہیں جیسے عالمگیر لقب شاہنشاہ محمد محی الدین کا -  
 تخلص - وہ مختصر سا نام ہے جو شاعر اپنا نام بنا کر اشعار میں لاتے ہیں - جیسے  
 سعدی - جامی وغیرہ -

عرف - جو نام اصلی نام سے زیادہ مشہور ہو جاتے - جیسے مولانا جلال الدین  
 رومی کا عرف مولانا روم -

### تمثیلات

امام اعظم - ابو حنیفہ - نعمان - ابن ثابت - نور الدین عبد الرحمن جامی -  
 ابن سیرین - بنت کلیم - ام کلثوم - ابوسکین - ابن رشد - ام سعد - بنت القمر -  
 خاقانی ہند - محمد ابراہیم ذوق - دبیر الملک اسد اللہ خاں غالب مرزا نوشہ -  
 ضمیر - وہ اسم ہے جو جملہ میں کسی اسم کے بدلے میں آئے - اس اسم کو اس کا مرجع  
 کہتے ہیں - اس کی دو قسمیں ہیں متصل منفصل -

ضمیر متصل - جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو - جیسے گفتم میں تم -  
 ضمیر منفصل - جو کلمہ سے علیحدہ ہو - جیسے او گفت میں او -

پھر ہر ایک کی تین تین قسمیں ہیں - مرفوع - منصوب - مجرور -

مرفوع یا فاعلی - وہ ضمیر ہے جو فاعل یا مبتدا ہو - جیسے گفتم - او موجود است

منصوب یا مفعولی۔ وہ ضمیر ہے جو مفعول ہو۔ جیسے زردندش۔  
مجرور یا اضافی۔ وہ ضمیر ہے جو مضاف یا حرف جر کے بعد واقع ہو۔  
جیسے غلامم۔ تو۔

ضمائر متصلہ۔ کل گیارہ ہیں۔ ند۔ ی۔ ید۔ م۔ یم۔ یہ پانچوں فاعلی ہیں۔  
فعل سے لگی رہتی ہیں اور م۔ ماں۔ ت۔ تاں۔ ش۔ شاں۔ یہ چھوں اگر فعل  
کے بعد آئیں تو مفعولی اور اگر اسم کے بعد آئیں تو اضافی ہوں گی۔ ان پر حرف  
جر نہیں آتا۔

ضمائر منفصلہ۔ کل چھ ہیں او۔ او شان۔ تو۔ شما۔ من۔ ما۔ اگر فعل سے پہلے  
یا ابتدا ہوں تو مرفوع منفصل اور اگر ان کے بعد آئے تو منصوب منفصل اور  
اگر ان سے پہلے کوئی اسم یا حرف جر آئے تو مجرور منفصل ہوں گی۔

فائدہ۔ منصوب منفصل میں من کا ن اور تو کا و گر کر مرا و ترا ہو جاتے گا۔  
ضمیر مرفوع متصل فاعلی کی دو قسمیں ہیں۔ بارز و مستتر۔

ضمیر بارز۔ وہ ہے جو لفظوں میں ظاہر جیسے گفتند میں ند۔  
ضمیر مستتر۔ وہ ہے جو صیغوں میں پوشیدہ ہو گفت میں او۔ یہ صیغہ واحد  
غائب میں اور امر و نہی کے واحد حاضر میں پوشیدہ رہتی ہے۔

۱۵ اسکا ذکر فعل کی بحث میں ہو چکا ہے۔ تقسیم آگے آرہی ہے ۱۲م فاعلی و مفعولی دونوں سے ہے ۱۲  
۱۳ اسکے بجائے وے بھی آتا ہے اور تنہا ذوی العقول کیلئے آتے ہیں مگر جب ان پر ذر۔ تیر۔ آذر وغیرہ  
کوئی حرف آجائے تو غیر ذوی العقول کے لئے بھی آجاتے ہیں اور اپنے اسم کے ساتھ جمع نہیں ہوتے۔  
یعنی اوکس۔ وے شخص مجاور کے خلاف ہے ۱۴ اسم کے بجائے ایشان اور انہا اسم اشارہ بھی  
آتا ہے ۱۲

اضمار قبل الذکر۔ ضمیر کو مرجع سے پہلے لانے کو کہتے ہیں اور یہ نظم میں اکثر ہوتا ہے  
ع و ائش مدہ آنکہ بے نماز است۔

فائدہ۔ جب دو ضمیریں ایک صیغہ کی ایک فاعلی اور دوسری اضافی ایک  
جملہ میں آئیں تو ضمیر اضافی کا ترجمہ خود یا خوشیتین کا کرنا چاہئے یا ضمیر ہی کو اس سے  
بدل لیں۔

فائدہ۔ رقعات میں ضمیر غائب کی جگہ موصی الیہ۔ مذکور الصدر وغیرہ اور  
ضمیر حاضر کی جگہ جناب۔ حضور وغیرہ۔ ضمیر تکلم کی جگہ فدوی۔ کمترین وغیرہ استعمال  
کرتے ہیں اور اکابر کے لئے تعظیماً جمع کی ضمیر لاتے ہیں۔

### تشبیہات

آمد۔ رفتند۔ خفتی۔ یفتی۔ نہفتم۔ دستیم۔ گفتمش۔ واوشاں۔ خواندت۔  
خورانیدتاں۔ بخشیدیم۔ بردماں۔ اوراگفت۔ اوشاں راگفت۔ تراگفت۔  
شماراگفت۔ مراگفت۔ ماراگفت۔ او آمد۔ او شاں آمدند۔ اوداناہست۔  
تو عامل هستی۔ بتو دادم۔ بتو گفتم۔ کتابت۔ کتابتاں قلم او۔ قلم او شاں قلم من۔  
قلم ما۔ ع۔ خدایش زید را دار سلامت۔ نگویم بجز غیبت مادرم۔ تو  
کتابت را چہ کردی؟ تو کتاب خود را چہ کردی۔

اسم اشارہ۔ وہ اسم ہے جس سے کسی کی طرف اشارہ کریں اس کی دو قسمیں  
ہیں۔ قریب و بعید۔

اشارہ قریب۔ جس سے کسی قریب کی طرف اشارہ کریں۔ این کتاب میں این  
اشارہ بعید۔ جس سے بعید کی طرف اشارہ کریں۔ آن قلم میں آن۔

جمع۔ ایں و آں اگر ذوی العقول ہیں تو ایناں و آناں ورنہ اینہا و آئہا آتی ہے اور اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔

مشترک الیہ جس کی طرف اشارہ کریں۔ ایں ذوات و آں کاغذ میں دوات و کاغذ ہیں۔

فائدہ۔ ایں کے بجائے ام بھی آتا ہے مگر صرف۔ روز۔ شب۔ سال میں مستعمل ہے اور نادر غیر مقبول ہے۔

### تمثیلات

آں گربہ۔ ایں سگ۔ امروز۔ ایناں کیستند۔ اینہا چیت۔ آناں۔ بگو۔ آئہا را بیار۔

اسم موصول۔ وہ اسم نکرہ مع ہائے مجہول اور اسم اشارہ اور لفظ "ہر" ہے جس کے بعد "کہ" یا "چہ" صملہ کے لئے بمعنی "جو" یا "جس" ہوا سکے بعد ایک جملہ صملہ اور اس میں ایک ضمیر راجع بسوئے موصول ضرور ہوتی ہے اکثر اشخاص کے لئے "کہ" اور اشیا کے لئے "چہ" آتا ہے اور واحد جمع یکساں ہیں۔

### تمثیلات

آنکہ آمد۔ آنا نہ گفتند۔ ہر کہ آید۔ کسے کہ خواند۔ کسانیکہ میروند۔ شخصے کہ نوشتہ بود۔ آنکس کہ میگوید۔ آنچه آوردی۔ ہر آنچه خوردی۔ ہر چہ دیدی۔ آں قلم کہ تراشیدی۔ کتابیکہ نوشتی۔

معہود۔ مانی ہوتی بات کو کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ خارجہ حی۔ ذہنی۔ معہود خارجہ حی۔ جس کے علم ماننے کا قصہ مشہور ہے۔ جیسے خلیل سے مراد

حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

معہود ذہنی۔ جس کو تکلم و مخاطب اپنے ذہن میں علم مان لیں۔ جیسے گل سے مراد محبوب ہو۔

### تمثیلات

عدو میسوزد۔ دوست فی خندق۔ خلیل را آتش سوخت۔ کلیم بر طوفان۔

ذبیح مذبح نہ شد۔ مسیح زندہ است۔

اضافت نکرہ۔ بسوئے معرفہ۔ اسپ زید۔ کتابش وغیرہ (اضافت کا بیان نحو میں آئے گا)۔

### تمثیلات

ناقہ صالحہ۔ دو اتم۔ کتاب آناں۔ غلام کیسکہ آمدہ بود۔ سگ دوست صحیفہ خلیل۔

منادی۔ جس کو پکارا جاتے۔ جیسے اے غلام میں۔ غلام۔

### تمثیلات

کریم۔ اے رحیم۔ ایسا صاحب جو دو کریم۔ فردا صہرا بن رہ نواز اے حمے اے غفور۔ امتحان

اسم جامد کی تعریف کیا ہے۔ معرفہ کی تعریف کر کے اُس کے اقسام بتاؤ۔ علم۔ ضمیر۔ اشارہ۔ معہود کے اقسام مع تعریف بتاؤ۔ نکرہ مضاف اور منادی کی تعریف مع مثال بیان کرو۔ مندرجہ ذیل اسماء کو تم نے کیا پڑھا ہے۔ درخت۔ زید۔ ابوالعباس۔ ابن عمر۔ ام رومان۔ ابوالفرح سلطان العلوم الوری۔ دیدم۔ اور ابگو۔ ایناں چہ کس اند۔ آنکس کہ مرا بکشت۔ دلبر یا ہوش۔

مجنوں۔ کوہن۔ عصائے موسیٰ ع پادشاہا جرم مارا در گزار۔  
اسم نکرہ۔ وہ اسم جامد ہے جو کسی خاص چیز پر دلالت نہ کرے۔ جیسے آدمی  
اس کی سات قسمیں ہیں:-

اسم مکبر۔ اسم مصغر۔ اسم عدد۔ اسم صوت۔ اسم کنایہ۔ اسم جمع۔ اسم منسوب  
اسم مکبر۔ وہ اسم ہے جو اپنے مستی کی بڑائی اور بزرگی کو ظاہر کرے اور وہ۔ شاہ  
خر۔ خزر۔ دیو اسم کے شروع میں اور یائے جہول اور کبھی الف اسم کے آخر میں  
لگانے سے بنتا ہے۔

اسم مصغر۔ وہ اسم ہے جو اپنے مستی کی چھوٹائی۔ پیاریا حقارت کو ظاہر کرے  
اور وہ اسم کے آخر ان حروف کے لگانے سے بنتا ہے۔ ک۔ کہ۔ و۔ چہ۔ شہ۔ بچہ۔  
یزہ۔ لگ۔ ہ۔

## تمثیلات

انسان۔ حیوان۔ سنگ۔ خاک۔ پرندہ۔ چرندہ۔ درندہ۔ شاہراہ۔  
خرگاہ۔ دیو خار۔ خرمن۔ مردے۔ صاحبان۔ شاہباز۔ خرپشتہ۔ دیو مردم۔  
شہرگ۔ مردک۔ مردک۔ لپرو۔ باغچہ۔ نخشہ۔ دریچہ۔ مشکیزہ۔ بچہ لگ۔ لپرو۔  
اسم عدد۔ وہ اسم ہے جو اپنے مستی کی گنتی کو ظاہر کرے۔ چہار کتاب میں چہار عدد۔  
اور کتاب معدود ہے۔ اعداد کی دو قسمیں ہیں۔ مفرد۔ مرکب۔

عدد مفرد۔ یک۔ دو۔ سہ۔ چہار۔ پنج۔ شش۔ ہفت۔ ہشت۔ نہ۔ وہ۔  
بست۔ سی۔ چہل۔ پنجاہ۔ شصت۔ ہفتاد۔ ہشتاد۔ نود۔ صد۔ ہزار۔ لک۔ کروڑ۔

عدد مرکب - یازدہ - دوازدہ - سیزدہ - چہار دہ - پانزدہ - ہفدہ - ہتر دہ -  
 نوزدہ - بست و پنج - سی و سہ - پنجاہ و ہشت - ہفتاد و دو - نود و نہ وغیرہ -  
 قاعدہ ترکیب - یہ ہے کہ پہلے سب سے بڑا درجہ پھر اس سے کم پھر اس سے کم لائیں گے - مثلاً پندرہ کروڑ بیس لاکھ چوبیس ہزار نو سو بارہ کو یوں کہیں گے -  
 پانزدہ کروڑ بست لک ہفتاد و چہار ہزار نہ صد و دوازدہ -  
 پھر ہر ایک کی دو قسمیں ہیں - عدد ذات - عدد صفت -

عدد ذات - دو - پنج - بست - سی وغیرہ -

عدد صفت - دوم - سوئم - پنجم - بستم - سیم وغیرہ -

قاعدہ - عدد ذات پریم بڑھانے سے عدد صفت بن جاتا ہے -

اجزائے عدد - نیم (آدھا) سہ یک (تہائی) چہار یک (چوتھائی) پنج یک  
 پانچواں حصہ وغیرہ -

## تکلیلات

دوازدہم ربیع الاول - وہ یک من چہار سیر است - نو دہ نہ - بیوڑ دہ ہزار است -  
 سہ یک شرب ہفتاد و دو فرقیائے است - پنچو قہ نماز - ہفدہ رکعت فرض است -

۱۵ وہ سے بست تک حرف عطف کو حذف کر کے آتے ہیں - جیسے دوازدہ - کہیں الف کو ماقبل کی حرکت کے مطابق تہی سے بدل دیا ہے - سیزدہ - نوزدہ - کہیں تخفیفاً پہلے عدد کا حرف آخر حذف کر دیا ہے - یازدہ - اور پانزدہ - شانزدہ - میں حرف آخر تخفیفاً حذف ہوا اور الف اشباع مع غنہ زائد ہو گیا - ہتر دہ کا دو حرف مع الف از حذف ہو گیا - ہفدہ میں ت تخفیفاً گر گئی ہے - چہار دہ اپنی حالت پر ہے ۱۲ ۱۵ سہ کا حال چہ - کہ کی طرح ہے ان دونوں کی قائم میں ملنے سے تہی سے بدل جاتی ہے - جیم - نیم کہتے ہیں اسی طرح سیم ہونا چاہئے تھا - مگر سیم (سی ام) سے التباس تھا اس لئے تہی کو تہ سے بدل دیا سوئم کر لیا ہی یہ تو کبھی وہی کبھی ہمزہ مشدد و مخفف مضموم اور سین ہمیشہ مکسور پڑھا جاتا ہے ۱۲

اسم صوت۔ وہ اسم ہے جس سے کسی کی آواز کی نقل اُتاری جائے۔ کو کو کو (دفاعت کی)، عو عو دکتے کی، قلقل (صریح کی)، قہ قہ۔ قاہ قاہ (ہنسنے کی) چکا چک۔ چقاچق (تلوار کی)، فٹا فٹا۔ ترنگا ترنگ (تیر کی)، آواز کو کہتی ہیں اسم کنایہ۔ وہ اسم ہے جس سے اس کا حقیقی مسمیٰ بحر مخاطب کے کوئی اور نہ سمجھ سکے۔ اور اس کے لئے یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ چنیں۔ چناں۔ چند۔ چندے۔ چنداں وغیرہ۔

اسم جمع۔ وہ اسم ہے جو اپنے مسمیٰ کی جمعیت پر دلالت کرے۔ وہ یہ ہیں۔ جماعت۔ لشکر۔ فوج۔ انبوه۔ ازدحام۔ انجن۔ مجلس۔ بزم۔ رزم۔ محفل۔ گروہ۔ زمرہ۔ جمعیت۔ خیل۔ طائفہ۔

### تمثیلات

چھپہ مرغیاں۔ سچپیں است کہ میگویم۔ مجلس رنداں۔ زمزمہ عنادل۔ چنداں کہ بیاوردی۔ ازدحام خلق۔ ہنہمہ شیراں۔ چنرے گذشت۔ زمرہ صاحب دلاں۔ بزم حسیناں۔

اسم منسوب۔ وہ اسم ہے جو کسی جگہ یا جماعت یا مذہب کی طرف نسبت کیا گیا ہو۔ ہندوستانی۔ اسلامی۔ حنفی وغیرہ۔

قاعدہ۔ اسم ذات کے آخر میں یکے معروف بڑھاتے ہیں۔ اگر اسم کے آخر ہائے مختلف ہو تو کبھی واؤ سے کبھی گاف سے بدلتے ہیں اور کبھی حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے بیضہ سے بیضوی۔ قلع سے قلعگی۔ کوفہ سے کوفی۔ الف ہو تو گرا دیں گے۔ بخارا سے بخاری۔ جس کے آخر الف مقصورہ یا ہمزہ یا تہی ہو تو واو سے بدلینگے

مصطفیٰ - مصطفوی - بیضاوی - درہی - دہلوی - کبھی تی سے پہلے الف نون زیادہ کرتے ہیں۔ نور - نورانی - اس کے خلاف بھی آتے ہیں۔ جیسے مدینہ سے مدنی - بدخشاں سے بدشی - بعلبک سے بعلی - مرو سے مروزی - رے سے رازی وغیرہ

### تمثیلات

مکی - بصری - بیضاوی - مرتضوی - حقانی - بریلوی - سرمائی - خطائی - ختنی - مینی - ربانی - کاشی - رضوی - رضائی - حنفی - حلوانی - مینائی - نبوی - ذہوی - خرمائی -

واحد - تثنیہ - جمع - واحد ایک کو 'تثنیہ دو کو' جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔ فارسی میں تثنیہ نہیں ہوتا۔ صرف واحد و جمع ہی کا استعمال ہے۔ ہاں عربی کا تثنیہ بعض لفظوں کا آجاتا ہے۔ طرفین - والدین وغیرہ۔

قاعدہ جمع - جاندار کی جمع آ - تن کے ساتھ آتی ہے۔ مرداں - اسپاں۔ اگر آخر میں الف یا واو ہو تو تی بڑھاتے ہیں دانا یاں - خوشنویاں - اگر ہائے مخفی ہو تو گاف سے بدل دیتے ہیں 'بندگاں - غیر جاندار کے آخر میں ہا بڑھاتے ہیں۔ درختہا - گلہا - آخر میں ہائے مخفی گر جائے گی 'جامہ جاہا - اسکے خلاف بھی آتی ہے۔ اسپہا - درختاں - کبھی عربی طریقہ سے جمع بناتے ہیں۔ بیگات - فرامین - رنود - اتواب - کبھی جات و گات سے بناتے ہیں۔ نقشہ جات - بلبگاں - کبھی عربی کی جمع کو واحد فرض کر کے جمع بناتے ہیں۔ حوراں - حقائقہا وغیرہ۔

### تمثیلات

جانبین - یقلین - زلفین - فرقہ - یدین - مرداں - زہناں - کودکاں -

اسپاں۔ گاواں۔ خراں۔ چشمہا۔ درختہا۔ سالیان۔ گلرویاں۔ بینایاں۔ نوشجات۔  
نوارشجات۔ دساتیر۔ دستورات۔ رقعات۔ مستورا۔ صلصلگاں۔ کتنہا۔ حسوداں۔  
تذکیر و تانیث۔ فارسی میں تذکیر سے تانیث نہیں بناتے۔ بلکہ ہر ایک کے  
لئے علیحدہ الفاظ وضع ہیں۔ جیسے پدر۔ مادر۔ جہاں نہیں ہوتا وہاں نر۔  
مادہ لگا کر تمیز کرتے ہیں شیر نر۔ شیر مادہ۔ ہاں عربی کی متونٹ اس میں بھی مستعمل  
ہے والدہ۔ خالہ۔ عمہ۔ فعلوں کے صیغوں میں تانیث کا کوئی خیال نہیں۔

### تمثیلات

مرد۔ زن۔ پسر۔ دختر۔ مادر۔ پدر۔ خواہر۔ برادر۔ شوہر۔ زن۔ گاؤنر۔  
گاؤمادہ۔ زراغ نر۔ زراغ مادہ۔ مرغ۔ خروس۔ ماکیاں۔ اسپ۔ مادیان۔  
بندرہ۔ کنیر۔

### امتحان

نکرہ کی تعریف کرو! اسم مکبر۔ اسم مصغر کن کن لفظوں سے بنتے ہیں؟  
اسم صوت۔ اسم کنایہ۔ اسم جمع کی تعریف کر کے دو دو مثالیں دو! اسم منسوب  
بنانے کا کیا قاعدہ ہے۔ فارسی میں جمع کیسے بنتے ہیں؟ تذکیر و تانیث میں  
کچھ فرق ہے؟ مندرجہ ذیل اسماء کی تخصیص کرو۔

خانہ۔ در۔ صحن۔ خرمگس۔ شہیر۔ ناترہ۔ صد ہزار۔ فشا فاش۔ چند۔  
گروہ۔ مروزی۔ بندرگاں۔ گربہ نر۔ خرد۔ اتان۔



## باب سوم۔ حروف

**حروف**۔ اس کلمہ کو کہتے ہیں جو بغیر کسی اور کلمہ کے ملتے اپنے معنی نہ بتا سکے۔  
جیسے ب۔ آذ وغیرہ۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ حروف تہجی۔ حروف ابجد۔  
حروف مخمومی۔

## فصل اول حروف تہجی

حروف تہجی۔ وہ ہیں جو لفظوں کی ترکیب کے لئے وضع کئے گئے ہیں وہ کل  
تیس ہیں جن میں سے آٹھ ت۔ ح۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ غ۔ ق۔ عربی  
کے اور چار پ۔ چ۔ ژ۔ گ۔ فارسی کے مخصوص ہیں۔ بقیہ بیس دونوں نہیں  
مشترک ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ مسروری۔ ملفوظی۔ مکتوبی۔  
تنبیہ۔ ہمزہ اصل میں امرہ تھا الف کو ہا سے بدل دیا ہے اس کے لٹو کوئی شکل  
نہیں تھی عین کا سر (۶) اور خط مخفی (۷) متاخرین کی ایجاد ہے۔  
تنبیہ۔ "لا" کوئی مستقل حرف نہیں، بلکہ آ و آ کا مجموعہ ہے چونکہ الف تنہا  
نہیں ہوتا، بلکہ ہمیشہ ساکن یا قبل مفتوح اور زبان سے بسہولت ادا ہوتا ہے اس کے  
علاوہ گو صورت الف ہو مگر حقیقت وہ ہمزہ ہے۔ الف کو لام ہی کے ساتھ  
اس لئے ملا یا گیا ہے کہ ان دونوں میں اتحد قلبی ہے یعنی دونوں ایک دوسرے  
کے بیچ میں ہیں۔

۱۔ مگر فارسی میں صورت الف کو بھی الف ہی کہتے ہیں ہمزہ عربی میں کہتے ہیں ۱۲

مسروری۔ وہ ہیں جن کا تلفظ دو حرفوں سے ہو وہ کل بارہ ہیں۔ <sup>۱۲</sup>تا۔ <sup>۱۱</sup>تہ۔ <sup>۱۰</sup>تہ۔ <sup>۹</sup>تہ۔ <sup>۸</sup>تہ۔ <sup>۷</sup>تہ۔ <sup>۶</sup>تہ۔ <sup>۵</sup>تہ۔ <sup>۴</sup>تہ۔ <sup>۳</sup>تہ۔ <sup>۲</sup>تہ۔ <sup>۱</sup>تہ۔

ملفوظی۔ وہ ہیں جن کا تلفظ تین حرفوں سے ہو اور حرف اول و آخر ایک ہو۔ کل تیرہ ہیں۔ الف۔ جیم۔ دال۔ ذال۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ عین۔ غین۔ قاف۔ کاف۔ لام۔

مکتوبی۔ وہ ہیں جن کا تلفظ تین حرفوں سے ہو اور حرف اول و آخر ایک ہی ہو وہ تین ہیں۔ میم۔ نون۔ واو۔

## فصل دوم حروف ابجد

حروف ابجد۔ وہ ہیں جن کے اعداد مقرر ہیں اور وہ ان آٹھ کلموں میں اسی حساب سے آتے ہیں۔

۱۔ ا۔ ۲۔ ب۔ ۳۔ ج۔ ۴۔ د۔ ۵۔ ه۔ ۶۔ و۔ ۷۔ ز۔ ۸۔ ح۔ ۹۔ ط۔ ۱۰۔ ی۔ ۱۱۔ ک۔ ۱۲۔ خ۔ ۱۳۔ ع۔ ۱۴۔ گ۔ ۱۵۔ ف۔ ۱۶۔ ق۔ ۱۷۔ ک۔ ۱۸۔ ل۔ ۱۹۔ م۔ ۲۰۔ ن۔ ۲۱۔ ی۔ ۲۲۔ ر۔ ۲۳۔ ه۔ ۲۴۔ و۔ ۲۵۔ ز۔ ۲۶۔ د۔ ۲۷۔ ک۔ ۲۸۔ ج۔ ۲۹۔ ب۔ ۳۰۔ ا۔

تنبیہ :- مندرجہ بالا حروف میں حروف مخصوصہ فارسی نہیں آئے وہ اپنے محبت کے ہمعد ہیں۔

## فصل سوم حروف معنوی

حروف معنوی۔ وہ ہیں جو فعل یا اسم سے ملکر کسی خاص معنی کا فائدہ دیں ان کی دو قسمیں ہیں حروف مفردہ۔ حروف مرکبہ۔

## ۱۔ حروف مفردہ (الف)

الف کی دو قسمیں ہیں۔ ممدودہ۔ مقصورہ۔

ممدودہ۔ وہ ہے جو دراز نہ پڑھا جائے۔ جیسے آمدن میں۔

مقصورہ۔ وہ ہے جو دراز نہ ہو۔ جیسے استادن۔ اگر وغیرہ میں عربی کا

الف مقصورہ موسیٰ عیسیٰ بھی فارسی میں مستعمل ہے۔

الف اٹھارہ معنوں میں مستعمل ہے:-

(۱) زائد۔ حرف پر ع ابے حکم شرع آب خوردن خطا است۔

اسم پر ع بقلب اندر اسکندر فیلقوس۔

میان اسم ع کہ بدخوئے نگونسار بخت۔

آخر اسم ع بد اسلطانیا کورا بودر نج دل آشوبی۔

مصدر پر ع زافسردن دل شود تازہ رو۔

آخر فعل ع بگفتا کہ من دخترِ حاتم۔

(۲) اتصال ع دما دم شراب الم در کشند۔

(۳) عطف ع تگا پوے ترکان و جوش عوام۔

(۴) دعا ع جہاں آفریں بر تو رحمت کناد۔

(۵) کثرت ع خوشا وقت شوریدگان غمش۔

(۶) قسم۔ ع حقا کہ با عقوبت دوزخ برابر است۔

۱۵ بعضیوں نے چوبیس تک لکھے ہیں یہاں مشہور پر اکتفا کیا گیا ۱۲

- (۷) مصدر۔ ع ز پہنائے گلشن بکج قفس۔  
 (۸) تکلم۔ ع منم بے خانمان تو ملا ذرا۔  
 (۹) ندا۔ ع خدا یا جہاں پادشائی تراست۔  
 (۱۰) نذر بہ۔ ع دریغائے فلک با من چہ کردی۔  
 (۱۱) فاعلی۔ ع تعالیٰ اللہ زہے قیوم و دانا۔  
 (۱۲) مفعولی۔ ع ہمہ کارت پسندیدہ پذیرا۔  
 (۱۳) لیاقت۔ ع خط پاکیزہ و مرغوب و خوانا۔  
 (۱۴) تعظیم۔ ع شب دروز محمد و مناطالب۔  
 (۱۵) نسبت۔ ع گند آوتیز، بچوں پیاز و ترش چودوخ۔  
 (۱۶) تنوین۔ ع اصل انداز چشم ہی از سہی و تراں۔  
 (۱۷) طرف۔ ع سر ازیر دارد چہ سیلاب عمر۔  
 (۱۸) است۔ ع زود آ کہ کند غنچہ گل شہرتِ حجم را۔  
 تبدیل۔ و۔ ہ۔ ی۔ د سے ہوتا ہے۔ دوساکنوں کے درمیان زرا تہ کیا جاتا ہے۔ ضمیر و اسم اشارہ کا حذف بھی ہو جاتا ہے۔ ہماں۔ ہموں۔ ارچند۔ ہر چند۔ ارمغاں۔ یرمغاں۔ بایں۔ بدیں۔ ساختہ ام۔ ازو۔ ازیں۔

### تمثیلات

ابرہ بارہ۔ آشکم من۔ سبکہ آرمردم۔ خوشا۔ درویشیا۔ افشہر دین انگور۔ رقتا۔

لے ب۔ خ۔ آ۔ ت۔ س۔ بھی بدلتا ہے۔ اسغیدین۔ بسغیدین (ساختہ و آمادہ شدن) استہ خستہ (گٹھی) سگ

آبی۔ سگلابی (جندبید تر اس نکلتا ہے) اغول۔ نغول۔ د بکریوں کا بارہ جو جنگل میں ہو۔

سیر اسر - سیر آیا - نیکی دہاد - بد آہ ساعت - رہا چین است - فراختے عالم -  
 معاذ اتونی - کریماکرم کن - حیرتا - شکبیا - شوآ - توانا - صایا - چہ زیباست -  
 دایہ گفتم - سیر ابالامی برد - دیر آ کہ شود شکار غنقا - چنوں - ہیج - یکدش -  
 دیدہ اند - کنو - کنزیں -

## ب

پیش معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) زائر - اسم پر - ع آل قطرہ ام کہ چرخ بدور افگن مرا -  
 فعل پر - ع بگفت ار نہ سلطان اشارت کند -  
 حرف پر - ع تجہ سنگ دل کے کند معرہ تنگ -
- (۲) در - ع اتم بیاتے تو کہ بخشی خطائے من -
- (۳) بر - ع جانم بلب رسید بجاناں خبر کنید -
- (۴) مع - ع بیا کہ دل بعب لذتے در آغوش است -
- (۵) برائے - ع بطواف کعبہ رفتم بحرم رہم ندادند -
- (۶) از - ع جمال دوست بدیدن نمی شود آخر -
- (۷) را - ع نخواہند رگاں خشم از مال و گنج -
- (۸) سبب - ع بجرم عشق تو ام می کشند و غوغا نیست -
- (۹) مدد - ع بکشکرتواں کرد این کار نرا -
- (۱۰) موافق - ع بخلق جہاں آفریں کار کن -

- (۱۱) نزد یک - ع یارب تو مرا بیاورد مساندہ رساں -
- (۱۲) وسیلہ - ع بآل محمد دلم بر فروز -
- (۱۳) قسم - ع تجدائے کریم عزوجل -
- (۱۴) ابتدا - ع بنام جہاں دار جاں آفریں -
- (۱۵) عوض - ع ایکہ می گوئی چراجاے بجائے می خری -
- (۱۶) الصفاق - ع دمبارم ساعت بساعت عشق تو افزوں شود -
- (۱۷) مثل - ع بصورت تو بتے کمتر آفرید -
- (۱۸) لائق - ع صائب کنوں کہ درد بدر ماں نماںدہ است -
- (۱۹) زیرہ - ع تنیغ آمد از رویاں در نبرد -
- (۲۰) اضافت - ع ورزرداری بنور محتاج نہ -
- (۲۱) رخ ریل، ع بگردن فت سرکش تنرغو -
- (۲۲) طرف - ع ایں رہ کہ میروی بترکتان است -
- (۲۳) مقدار - ع بہ پنج بیضہ کہ سلطان ستم روا دارد -
- (۲۴) مقابلہ - ع بآبداری لعلت کجا عقیق شود -
- (۲۵) باوجود - ع بعصیاں در رزق بر کس نہ بست -
- تبدیل - و - ف - ہ - سے بدل ہوتی ہے - سیب سیو - تب - تف - غرپے -  
غشرم -

۱۵ نیزگت - ہ سے بھی بدلتی ہے بالہ - گالہ (ایک قسم کی گوائے) بوش - ہوش (کڑو فر) ۱۲ ۱۵

غرب - تازہ و پختہ دانہ انگور ۱۲

پ

تبدیل - ف - ب سے بدل ہوتی ہے - سپید - سفید - تپ - تب - فارسی کا خاص حرف ہے -

## تمثیلات

بگو - بغیر تو - بخانہ بیا - بخیریت، مستم - بخیر متہ آدم - بکری نشیں -  
 بہ سپر گیر - بنہ بدیدہ - بجود مشہور است - بعلم نوشت - بمراد خود یافتی - بپدر برد -  
 بحق رسول - بخدانہ کنم - بنام خدا - بنرمی خرم - لب بلب - بگل ہستی -  
 دل بدلنے - بسنگ آمد - بنرمی حاجی - بسیر افتاد - بکلمہ برد - بدوانگشت کاغذ -  
 بداعظمیچ لالہ - بعلم در کندش - آب بزرگ - ز فانیہ - غریم - گو سفند - تاب -

ت

چار معنوں میں مستعمل ہے -

(۱) ضمیر اضافی - ع زدیدنت نتوانم کہ دیدہ بر بندم -  
 (۲) ضمیر مفعولی - ع بمی سجادہ رنگیں کن گرت پیر مغاں گوید -

(۳) خود - ع مجردان راہرت کہ راہم بدہ -

(۴) زائد - ع زبانش کرد پانچ را فرامشت

تبدیل - ت - د - ط سے بدل ہوتی ہے - کتیرا - کثیرا - توت -

۱۵ پ اور دیگر حروف مفردہ جنکے معانی نہیں آتے طرداً للباب ذکر کئے گئے ہیں ۱۲ ۱۵ اور غ سے پرویز - غریزن (چھلنی) ک سے پنچ - کنج (چرک چشم) آ سے سرانڈیپ - سرانڈیل (جزیرہ لنکا) تم سے سپاروک - سماوک (کبوتر) و سے چارپا - چاروا (چارپایہ) ۱۲ ۱۵ اور ج سے غارت - غارج (لوٹ) ج سے تس - جس (گونبے صدا) آ سے تیز - سیز - ک سے چاشت - چاشک ۱۲

تود۔ سطر سطر۔

ث

خاص عربی کا حرف ہے۔ اغریث ترکی ہے۔ ظہورث۔ ظہورس یا ظہورت تھا۔

ج

تبدیل۔ ت۔ ژ۔ گ۔ سے ہوتا ہے۔ تاراج۔ تارات۔ باج۔ باز۔ کج۔ کثر۔ جیلان۔ گیلان۔

چ

فارسی کا خاص حرف ہے اس کے ساتھ ہائے محققۃ اظہار کسرہ کیلئے لازم رہتی ہے۔ دس معنوں میں مستعمل ہے:-

- (۱) تصغیر۔ ع گفتم دریں سراچہ نہ بہر چہ آدی؟
  - (۲) تعظیم۔ ع یتیمے نگر تاچہ شاہی گرفت۔
  - (۳) تحقیر۔ ع ماچہ باشم وچہ باشد دل غم پرور ما۔
  - (۴) بسیار۔ ع چہ شہانشستم دریں سیرگم۔
  - (۵) علت۔ چہ در بند خاری تو گلہ ستہ بند۔
  - (۶) استفہام۔ ع اگر شاہی ترا آخر چہ نام است۔
  - (۷) حسرت۔ ع دریغائے فلک با من چہ کردی۔
  - (۸) مساوات۔ ع چہ بر تخت مردن چہ بر روت خاک۔
  - (۹) چیز۔ ع چہ باشد میرزہ و دی فرست۔
  - (۱۰) تفصیل۔ ع جہاں یکسر چہ ارواح وچہ اجسام۔
- تبدیل۔ ژ۔ ش۔ ص۔ ک۔ سے ہوتا ہے۔ کاج۔ کاژ۔ کچہ۔ نخشہ۔ چین۔

۱۵ سطر (موٹا) ۱۵ اور زائد بھی ہوتا ہے۔ لہج۔ لب۔ دلہ۔ ۱۵ کاژ (دست صنوبر) ۱۵ لچہ (شعلہ چنگاری) ۱۲

صین۔ زائج۔ زاک۔

ح

خاص عربی حرف ہے۔ چیز۔ حال۔ حیل۔ اصل میں ہیز۔ ہال۔ ہیل تھو۔

تمثیلات

غلامت آمد۔ چرازدندت۔ اسپت بدہ۔ فرامشپ مکن۔ گیومرث۔  
دسدراس۔ طوطیا۔ تاراہت۔ چوزہ۔ لڑن۔ آخشیک۔ طاچہ مسجہ۔  
چہ صاحب کمالیست۔ اوچہ کارہ است۔ چہ زہر ہا بخاک سیہ در کند۔  
ایں طعام نخورم چہ بد مزہ است۔ چہ میکنی۔ چہ خوش بودے گردش بودے۔  
چہ سنگ و چہ زر۔ ہر چہ از دوست میرسد نیکوست۔ ہمہ جاخانہ عشق است  
چہ مسجہ چہ کنشت۔ پاژنگ۔ کاشی۔ صندل۔ زاک۔

خ

تبدیل۔ غ۔ ک۔ ق۔ ہ سے ہوتا ہے۔ تاخ۔ تاغ۔ خمند۔ کمند۔ چقماق۔  
چقماق۔ خجیر۔ ہجر۔

>

تبدیل۔ ت۔ ذ۔ ن۔ ی سے ہوتی ہے۔ دراج۔ آذر۔ آذر۔ گزیدہ۔

۱۔ چیز (نامرد) ۲۔ گیومرث (نام یکے از شاہان ایران) ۳۔ دستاس (چکی) ۴۔ لجن۔ لژن (گل سیاہ تہ آب  
یعنی گاد) ۵۔ آخشیک (عنصر ضد نقیض) ۶۔ پاژنگ۔ پاژنگ (در چہ۔ پاپوش) ۷۔ نیزج (اسفناخ  
اسفناج (پالک) ش سے افراختن۔ افراشتن (بلند کرنا) ۸۔ تاخ۔ تاغ (درخت آزاد۔ اسکی آگ دیر پامونی  
ہے) ۹۔ خجیر (نام پہلوانے پسندیدہ) ۱۰۔ کئی حرفوں سے بدلتی ہے ت سے دالان۔ بالان (دالان) ج سوگرد  
گمرج (گرجستان) نام ولایت) ۱۱۔ سرخ مرزد (لال چولائی) ش سے کو داب کو شاب (ایک قسم کا  
ہریہ) گت سے کلند۔ کلنگ (چھاوڑا۔ اوزار) آ سے درغ۔ لغ (خجریں) و سے بید۔ بیو (اونی کیڑے کا کٹر)  
۱۲۔ تبرزد۔ تبرزہ (ایک قسم کی سفید شکر) ۱۳۔ دراج۔ تیر ۱۴۔ آذر (آگ اور ایک مہینہ کا نام) ۱۵۔ گزیدہ

(کاشی) (مٹی کے برتن جس پر کالج کار و نمون کیا گیا ہو)  
(چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق) (چقماق)

گزینہ۔ آذر بادگاں۔ آذر بانگاں۔

ذ

تبدیل۔ دال سے ہوتی ہے۔ استاذ۔ استاد۔

ز

تبدیل۔ ل۔ ن سے ہوتی ہے۔ نیلو فر نیلو فل۔ لت۔ لت انبار۔ لت انبان۔

س

تبدیل۔ ج۔ چ۔ س۔ غ سے ہوتی ہے۔ باز۔ باج۔ پز شک۔ پخشک۔  
ایاز۔ ایاس۔ گرزیہ۔ گریخ۔

ش

تبدیل۔ ج سے ہوتی ہے۔ ثرولیدہ۔ جولیدہ۔ خاص فارسی حرف ہے۔

س

تبدیل۔ چ۔ ش۔ ص۔ ہ سے ہوتا ہے۔ خروس۔ خرچ۔ فرستہ۔ فرشتہ۔ شست  
شست۔ آماس۔ آماہ۔

ش

۱۵ آذر بانگان (نام ولایت) ۱۶ اورغ سے کنار۔ کنار (کنارہ دریا) گت سے ریمار۔ گیمار۔  
را یک قسم کا عمدہ کپڑا) ۱۷ سے برمر۔ برمو۔ (انتظار) ۱۸ سے ہوبر۔ ہوبر (آدمی کا شانہ) ۱۹ لت انبار  
دہت کھانے والا) ۲۰ اورش سے زلوک۔ شلوک (چونک) ۲۱ سے زغدر۔ فغندر (چھلانگ) ۲۲ سے  
مزیدن۔ یکیدن (چوسنا) ۲۳ سے درواز۔ درواہ (سرنگوں) ۲۴ سے آواز۔ آواہ (صداء) نیز زائد بھی جیسے  
ترب سے تربز (مولی) ۲۵ باز (پرنده شکاری اور دوسرے معانی لفظ باز کے تحت میں ہیں) ۲۶ پز شک  
(حکیم طبیب) ۲۷ ایاز (نام غلام محمود غزنوی) ۲۸ اورس سے تکر۔ تکس (تخم انگور) ۲۹ سے دژ۔ دژ  
(دژش) ۳۰ اورس سے پاس۔ پاد (حفاظت) ۳۱ سے چشت۔ چفت (جامہ تنگ) ۳۲ سے سج۔ لج  
(رخسارہ) ۳۳ سے یاس۔ یاتو (ترنج) ۳۴ آماس (ورم) ۳۵

پانچ معنوں میں مستعمل ہے :-

(۱) ضمیر اضمائی - ع بنا م آنکہ نامش حرز جا نہا سرت -

(۲) ضمیر مفعولی - ع چوبیگا ز گانش بر اندر پیش -

(۳) خود - ع نہا خود ہر طرف دے ز تارش -

(۴) حاصل مصدر - ع بخشائے پس بخشش حق نگر -

(۵) زائد - ع کلاہ سعادت یکے بر سرش -

تبدیل - ج - ج - س سے ہوتا ہے - کاش - کاج - پاشاں - پاچاں -  
مشک - مسک -

ص

تبدیل - س - س سے ہوتا ہے - صماخ - سماخ - خاص عربی کا حرف ہے -

ض - ط - ظ - ع

خاص عربی کے ہیں فارسی میں نہیں آتے -

غ

تبدیل - ق - گ سے ہوتا ہے - چناغ - چناق - غوچی - گوچی - کبھی زائد ہوتا  
ہے - چیرا - چیراغ -

ف

تبدیل - پ - و سے ہوتا ہے - گستاخ - گستاخ - فام - دام -

نام یاد شاہ ۱۲

۱۵ اورت سے بخش - بخت (نصیبہ) غ سے شج - غنچ (جوال - گون) آں سے اسپ گوش - اسپول (دوائے  
معروف) ۱۶ سے پاشنگ - پاشنگ (لکڑی جو جھکیلے رکھی جاتے) ۱۷ پاشاں (پاشندہ) ۱۸ صماخ (پردہ  
گوش) ۱۹ اور غ سے چرخ - چرخ (پرنده شکاری) تم سے غلغ - غلج (گدگدی) ۲۰ سے کاغذ - کاوند (سرخ  
پر کا زہر لکڑا) ۲۱ سے اسپر غم - اسپر غم (نازبو) ۲۲ چناغ (ایک قسم کی مچھلی - روئے غاشیہ زمین ہم آمدہ) ۲۳  
غوچی (چھوٹا گڑھا) ۲۴ اور غ سے فلاوہ - فلاوہ (سراسیمہ) غ سے فلیو - فلیو (یہودہ) ۲۵ سے تقو - تقو (تلف)  
۲۶ چرا بر وزن سرا بمعنی چریدن ۱۲

## ق

تبدیل۔ ک۔ گ۔ غ سے ہوتا ہے۔ تریاق۔ تریاک۔ خانقاہ خانگاہ۔  
قالیچہ۔ غالیچہ۔ عربی کا حرف یہ ہے۔ ترکی بھی مستعمل ہے۔

## تمثیلات

سینغ۔ کمان۔ چقماق۔ ہاک۔ خات۔ گنبذ۔ نمونہ۔ مایند۔ نبید۔  
چنال۔ پوچش۔ آویج۔ آنکس۔ آمیغ۔ لاچورد۔ ریوایج۔ کشتی۔ صد۔ خردہ  
کتاہش کجاست۔ کجا برندش۔ اوسرش گرفت۔ ستاہش مکن۔ اوخوش گفت  
کلج۔ پاچاں۔ سارد قفس۔ گیاغ۔ ایاق۔ گلیواز۔ جامان سپ۔ ورج۔ ترکیج  
غلندر۔

## گ

اظہار کسرہ کے لئے ہائے مخفی لگی رہتی ہے اور سوال معنوں میں مستعمل ہے۔  
(۱) اگر ے ہیچ غیبت کسے چلو نہ کاند کہ بیانی شبے سوئے عاشق  
(۲) بیانیہ ے شنیدم کہ دالائے فرخ تبار ز شکر جدا ماند روز شکار  
(۳) ہرکس ے گزند کسانش نیاید پسند کہ ترسد کہ در ملکش آید گزند  
(۴) علت ے بیار آنچہ داری ز گرد و سناں کہ ہستی بگیتی ز نام آوراں  
(۵) مثل ے چناں میخورد ز نگئی خام را کہ زنگی خورد مغز بادام را  
(۶) از ے زکیں پروری بہ کہ کیوشوی شہا صلح بہتر کہ جنگ آوری

۱۔ سینغ (سیدھی چیز مثل نیزہ) ۲۔ خاد (جیل) ۳۔ ماوند۔ مایند (بدکار عورت) ۴۔ آویز۔ آویج (امراز  
آویختن) ۵۔ آنکس۔ آنکس (کجک پلیمانان) ۶۔ آمیز۔ آمیغ (امراز آویختن) ۷۔ ریواس۔ ریواس (ایک قسم کا  
کھٹکھا ساگ) ۸۔ خردہ (مرغ) ۹۔ شاہ۔ سارد (بواو جھول کہ پرنده کہ ٹل طوطی میگوید) ۱۰۔ ایاق  
(پالہ) ۱۱۔ غلیواز (جیل) ۱۲۔ جامان سف (ناپاد شاہ از ایران) ۱۳۔ فرج۔ ورج (زشت کفل سپ) ۱۴۔ بعضوں

- (۷) بلکہ ۵ نیامد در ایام او بردے  
 (۸) جواب قسم ۵ بمرودی کہ ملک سراسر زمین  
 (۹) استفہامیہ ۵ اگر بر جفا پیشہ نشانی  
 (۱۰) عطف ۵ اے بسا اسپ تیز رو کہ مانند  
 (۱۱) دعائیہ ۵ چوپا کان شیر از خاکی نہاد  
 (۱۲-۱۳) صلہ مفاجہ ۵ ہر سوختہ جانیکہ بکشمیر در آید  
 (۱۴) تردید ۵ نہ بیند کسے در سماعت خوشی  
 (۱۵) تصغیر ۵ پیر مرے لطیف در بغداد  
 (۱۶) زائد ۵ کہ چنین بنماید و گہ ضد این  
 تبدیل - خ - غ - ل سے ہوتا ہے - شاماک - شامخ - پر کالہ - پر غالہ -  
 تاوک - تاؤل -

گ

- تبدیل - ج - د - غ - و سے بدلتا ہے - گلنار - جلنار - آونگ - آوند - گلولہ -  
 غلولہ - گل - دل -

ل

- تبدیل - تہ سے بدلتا ہے - چنال - چنار -

تمثیلات

چہ کم شود کہ نہاں خورد - شنیدم کہ زید آمد ۵ دگر کشور آباد بیند بخواب ۵

۱۵ اور الف سے جیسے کالفہ - آلفہ (آشفہ) تم سے بشک ششم شبنم) ۱۶ شاماک (نام غلہ باریک  
 ۱۷ پر کالہ (پارچہ - حصہ) ۱۸ تاوک (گاؤ خر جوان) ۱۹ اور الف سے گستاخ -  
 استاخ (بمعنی اول) ۲۰ بے گلغونہ - بلغونہ (گلگونہ) ۲۱ سے زرگوں - زریوں (سنہرا) زائد بھی پرستو -  
 پرستوک (خطاف کو ہی) ۲۲ آونگ (الگنی) ۱۳

کہ دارد دل اہل کشور خراب - در ذی مکن کہ جرم است - جہل نیست کہ علم -  
 صلح بہتر کہ جنگ - گویم کہ بر آب قادرینہ - کہ بر ساحل نیل مستقینہ - بخدا  
 کہ زید است - کہ گفت - قلم کہ کاغذ بیار - بگویم کہ رحمت خدا یا بکن - مرد پیکہ  
 می آید - درد عابدوم کہ مرادم بر آمد - تیغ است کہ خنجر - طفلک خوش سیر - نخواہم  
 جز کہ آئی - ز لوک - شلما خچہ - غرگاؤ - یوتج - لجام - اورند - غلیواز - وراز - پرکارہ

م

آٹھ معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) ضمیر فاعلی - ع کیے دیدم از عرصہ رودبار۔
  - (۲) ضمیر مفعولی - ع نمی دانیم از بداندیش باز۔
  - (۳) ضمیر اضافی - ع ز شعرم خامہ را شکر زباں کن۔
  - (۴) ہستم - ع فقیرم ز جرم گناہم مگر۔
  - (۵) خود - ع نگویم بجز غیبت مادرم۔
  - (۶) نہی - ع مکن بد کہ بد بینی از یار نیک۔
  - (۷) تعیین عدد - ع یکے اہل بازو دوم اہل راز۔
  - (۸) تائید - ع ز بیگم کینزک چنین گفتہ بود۔
- تبدیل - خ - غ - ف - ن سے بدلتا ہے - برم - برخ - پیمانہ - پیغانہ - مخیر  
 فخر - تجیم - کجین۔

۱۔ شاما خچہ (سینہ بند - انگلیا) ۲۔ غرگاؤ (جس گائے کی دُم سے پرچم بناتے ہیں) ۳۔ یوتج (چوچہ) ۴۔ لجام (جھول) ۵۔ اورنگ - آوند (تخت) ۶۔ گراز - دراز (خوک) ۷۔ اورہ سے تارم - تارہ (خانہ) ۸۔ چوبیس اس کا معرب طارم ہے، ۹۔ برم - برخ (تالاب) ۱۰۔ فخر فخر (خارہمیں) ۱۱۔ کجین (گہرے) ۱۲۔ جھول یا کھڑ

ن

چھ معنوں میں مستعمل ہے:-

- (۱) نفی - ع ندیدم کہے سرگراں از شراب -
  - (۲) نہی - ع الا تا نگرید کہ عرش عظیم -
  - (۳) استفہام - ع نگھنیم بارے کہ اینجا مگر -
  - (۴) نسبت - ع بروز اجل نیزہ خوش درد -
  - (۵) مصدر - ع دویدن، رفتن، استادن، نشستن، خفتن و مردن -
  - (۶) زائد - ع ز پاداشن کرد ہایت ترس -
- قاعدہ - حرف علت کے بعد نون غنہ پڑھا جاتا ہے - جیسے چنوں - چناں -  
چنین (مگر یہ کہ مضاف و موصوف اور معطوف علیہ بواو ہو) -  
تبیل - ل سے بدلتا ہے - نہ او فر - لیلوفر -

و

- واو کی چار قسمیں ہیں - معروف - مجہول - معدولہ - لین -
- معروف - جس سے پہلے پیش ہو اور کھینچ کر پڑھا جائے - جیسے نور - سرور -
- مجہول - جس سے پہلے پیش ہو اور کھینچ کر نہ پڑھا جائے جیسے - گور - مور -
- معدولہ - جو پڑھانہ جاتے - جیسے خود - خواجہ -
- لین - جس سے پہلے پیش نہ ہو - جیسے شوق - ذوق -
- چھ معنوں میں مستعمل ہے -

(۱) بیان ضمہ - ع تو اصل وجود آدمی از نخت -

(۲) عطف - ع گفتہ و ناگفتہ برابر شدہ -

(۳) حالیر - ع تو مخلوق و آدم ہنوز آب و گل -

(۴) تصغیر - ع بر من نظر نمی کنی اے پسر و -

(۵) یلا زمرت - ع پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند -

(۶) نفسیر - ع ز ضعف و ناتوانی رہا ندی -

(۷) بعید - ع من و انکار شراب این چہ حکایت باشد -

(۸) نسبت - ع ہمہ ہند و و تیغ ہندی بکف -

(۹) نہ اند - ع و یا بارہ رستم جنگ جو -

تبدیل - ۱ - ب - پ - ف - م - ہمزہ - ی سے ہوتا ہے - فروغ - فراغ -

نوشت - بنشت - دام - پام - یاوہ - یاوہ - مونیر - نمیر - طاووس - طاووس -

ہنوز - ہنیز - تمثیلات

سخت می شنوم - چرا داد ندیم - کتابم خوبست سخنم ضائع نکم - یکم سوال

عید است - رقیہ خانم - برمخ - پیغانہ - فخر - بان - نکند جو پیشہ سلطانی - احمد را

باید کہ چنیں نکند - آں نشنیدی کہ فلاطون چہ گفت - در انجمن برو - خوردن

برائے زیستن است - زیبای نیست - زبان - زمین - کنوں - شاہان دہلی -

زمان خراب - زمین و زمان را پس انداختہ - توجہ میکنی - زید آمد و رفت -

لے اور دے کا لہوہ - کالیدہ (پریشان) تری سے خدیو - خدیش - چ خداوند (لے دام -

پام (رنگ) لے یادہ - یافہ (یہودہ - گم شدہ) لے بان - بام (رنگ) لے فروغ (درختی)

می دزی و می نیم - دختر و کچا ست - عشق است و ہزار بدگمانی - عدل و انصاف مباد -  
 من و زہد ریائی اس چہ باشد - مرد ریشوا ست - ولیکن چنین نیست - بسیار  
 تنہمند است - کاس - نبشتہ - پام - کلافہ - پرماسیدن - داؤد - انگیز -

۵

۵ - کی دو قسمیں ہیں - ملفوظی - مخفی -

ملفوظی - جس کی آواز ظاہر ہو - جیسے شاہ - زرہ - کوہ - یہ جمع تصغیر - اضافت  
 میں بحال رہے گی شاہاں - زرہک - کوہ ہند -

مخفی - جس کی آواز ظاہر نہ ہو - جیسے جامہ - زچہ - یہ ء الف نون کی جمع اور  
 تصغیر - یا ء مصدری ملانے سے کاف فارسی سے بدل جاتی ہے - ہا کی جمع میں  
 گر جاتی ہے - اور اضافت میں حمزہ سے بدل جاتی ہے - جیسے بندگاں - بندگ  
 بندگی - خاہا - بندہ خدا - اس کی دو قسمیں ہیں - اصلی - واصلی -  
 اصلی - جو کسی کلمہ کے آخر کا جز ہو جیسے بچہ - سایہ وغیرہ -  
 واصلی - جو کسی فائدہ کے لئے آخر کلمہ میں ملاتی جائے وہ چھ معنوں میں آتی ہے -

- (۱) نسبت - ع ہر کہ با ولاد باز و بچہ کرد -
- (۲) لیاقت - ع در گلیم خوشتن با فرشاہانہ نشین -
- (۳) متفعولی - ع تہرادیہ و یوسف راشنیدہ -
- (۴) تصغیر - ع ز سرتا پاگل خوبیرت پسرہ -

۱۵ کوں - کاس (نقاہ) ۱۶ کلاہ - کلافہ (سوت) کی اٹیا اور کشتی کا ایک بیچ) ۱۷ پرداسیدن

پرماسیدن (چھونا) ۱۸ انگوز - انگیز (ہینگ) ۱۹ بعضوں نے چودہ معنی لکھے ہیں ۱۲

(۵) تشبیہ - ع زردند اس شانہ را دندانہ کردہ -

(۶) زائد - ع بلند اخترت عالم افروختہ -

تبدیل - ا - ج - خ - م - می سے ہوتا ہے - ہیج - ایج - ماہ - ماج - ہیز - تیز -  
ہلا پوش - خلا پوش - باسہ - باسرم - شاہگاں - شایگاں -

ی

ی کی تین قسمیں ہیں - معروف - مجہول - لیں -

معروف - جس کے ماقبل کا زیر کھینچ کر پڑھا جاتے - جیسے آدمی اچھ معنوں میں مستعمل ہے

(۱) مصدری - ع دلم بردی و دل را ری نہ کردی -

(۲) خطابی - ع شیخ گشتی و ہمچنان شابی -

(۳) نسبت - ع مرجبا سید ملی مدنی و عربی -

(۴) متکلم - ع سید بی انت جیبی و ظاہب قلبی -

(۵) لیاقت - ع کشتنی سوختنی باشد گردن زدنی -

(۶) زائد - ع حضور ہی گر ہی خواہی از و غافل مشو حافظ -

مجہول - جس کے ماقبل کا کھینچ کر نہ پڑھا جاتے - جیسے مردے - اچھ معنوں میں مستعمل ہے

(۱) وحدت - ع بلبلے برگ گلے خوش رنگ درمنقار داشت -

۱۔ اور بت سے کوہمہ - کوہ (موج) پت سے کوہ - کوپ (پہاڑ) سے شنبہ - شنبہ (روز ہفتہ) سے

راہ - راس (راستہ) سے ملہم (مرہم) سے تہ - تہ (تف) سے پروانہ - پروانک (شیر کے آگے

چلنے والا جانور) سے چاہ - چال (چاہ) سے حیز (نامرد) سے ہلا پوش - خلا پوش (غوغا) سے باسہ -

باسرم و کھیت کے لئے تیار زمین) سے بعضوں نے نو تغے لکھے ہیں - شاہگاں (بادشاہوں کو لائق)

بعض بعضوں نے پندرہ لکھے ہیں ۱۲

- (۲) تنکیر - ع پادشاہے پسر بکنتب داد۔  
 (۳) توصیفی - ع قریحے نکو کاری کی پسند۔  
 (۴) تعظیم - ع گرم دستگیری بجائے رسم۔  
 (۵) استمراری - ع رویت لے دلتاں بدیدندے۔  
 (۶) امالہ - ع خداوند دیوان روزِ حیدب۔  
 (۷) امر - ع فردا صہدا بندہ نواز ارجمے۔  
 (۸) زائد - ع یکے را پس گم شازرا اعلہ۔  
 فاترہ - یائے وحدت - تنکیری - توصیفی ہائے مخفی کے بعد ہمزہ سے بدلجاتی ہے۔ جیسے - گوشہ - خوشہ وغیرہ میں۔

لیکن جس کے ماقبل زیر نہ ہو جیسے خے۔

تبدیل - ج سے ہوتی ہے یوسف - جوسف۔

### تمثیلات

ماہ چہار دہم - راہ حق - پیشہ عدل - تیشہ کوہ کن - گردہ اولیاء - خامہ مشکین - گلدستہ - جامہ سپاہانہ - نہ دیدہ نہ شنیدہ - دخترۂ من کجاست - مردو ہفتہ و محبوب چار دہ سالہ - زمانہ بہار آمد - ایچ - ناگاہ - چیز خستہ - پشام - رائگاں - نبی امی کریم - گدائی بہتر است طفل کتابی - زبان یار من تیر کی و من تیر کی نمی دانم - مولائی مقتدائی استاذی - ایس رخت فروختنی است -

لفظ اول سے ردینگ - دودنگ (مجیٹھ) آں سے نائے - نال (نئے) - سے رویندہ - روہندہ (نشوونما کنندہ) - ہستو - ہستو (معترف) - ۵۳ پناہ - پشام (بمعنی اول) - ۵۴ راہ گاہ - رائگاں - (دیکار) - ۵۵ ناگاہ - ناگاہ (بمعنی اول) ۱۴

کار ضروری دارم۔ مرنے عجبے رہنمائے۔ ہر گلے را رنگ بوئے دیگر است۔ پادشاہے  
بود۔ عزیز یکہ ہمہ عزتہا از دست۔ کلمے بود سعادت مصلح۔ اگر نخواہستے دادند اوے  
خواست۔ پائے سپرد در پکیب۔ کہ یا کرے۔ یکے مسرت دیدم۔ بیضتہ دیدم کہ بیضتہ بود  
بس بزرگ۔ وے باشد وے باشد وے باشد و در دے۔ جو سف۔

امتحان { الف کی کتنی قسمیں ہیں۔ کس کس سے بدلتا ہے۔ کہاں محذوف ہوتا  
ہے۔ بت کتنے معنوں میں آتی ہے مع امثلہ بیان کرو۔ ت کس کس سے بدلتی ہے  
جیم فارسی کتنے معنوں میں مستعمل ہے۔ ش کس کس سے بدل جاتا ہے۔ کت کتنے معنوں  
میں آتا ہے بیان کرو۔ میم کے استعمال کی چند مثالیں دو۔ ن اور و کن کن حروف  
سے بدلتا ہے۔ ہ کی کتنی قسمیں ہیں۔ یلفوظی اور وصلی میں کیا فرق ہے۔ اصلی کسکو  
کہتے ہیں۔ یائے معروف کتنے معنوں میں آتی ہے۔ مع امثلہ بیان کرو۔ یائے مجہول  
کے چند مواقع استعمال بیان کرو۔ یائے لین اور و لین کسکو کہتے ہیں۔ انکی مثالیں دو  
۲۔ حروف مرکبہ

از نو معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) ابتداء ائمہ۔ ع ز مشرق بمغرب مرہ و آفتاب۔
- (۲) تبعیضہ۔ ع گلے از گلستان شادمانی۔
- (۳) اضافت۔ ع خستہ از سیم و خستہ از زر گیر۔
- (۴) تعلیلہ۔ ع زمیں از تپ کر زہ آمد ستوہ۔
- (۵) استعانت۔ ع ز دست تو گیتی ہمہ گلشن اسرہ۔

۱۵ اکثر یہ در نہ اور معنوں میں بھی آتا ہے ۱۲

- (۶) برع مکن از نفس خود خواجہ بخیلی۔  
 (۷) درع ادیم از چہل روز گرد تمام۔  
 (۸) تفضیلیہ۔ ع گلیہم ز خواب تو خوابتر  
 (۹) زائد۔ ع نہ از بہر آں می ستانم خراج۔  
 قاعدہ۔ از کالف شعر میں کبھی ابتداء کبھی کسی حرف کے ملنے سے گرجاتا  
 ہے۔ جیسے ز تو۔ کز۔  
 با۔ پانچ معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) معیت۔ ع فرستاد یا اولیے مال و گنج۔  
 (۲) ظرفیت۔ ع در نمی گیر دنیا زو عجز ما با حسن دوست۔  
 (۳) معاوضہ۔ ع فرما د کوہ غم را با جاں نمی فروشد۔  
 (۴) مقابلہ۔ ع بارے تو آفتاب ہیج است۔  
 (۵) باوجود۔ ع چو ما ہی با جوشن افتاد بشت۔  
 تمثیلات { از دیو بند تادی۔ درختہ از درختہائے انہ۔ انگشتی از طلا۔  
 از فقر و فاقہ بجاں آمدہ۔ از خنجر بکشت۔ زید از نفس خود بخیلی میکند۔ قرآن از سوز  
 ختم شد۔ قلم من از قلم تو خوبتر است۔ از بہر اسے چہ مکنی۔ احمد با حمید رفت۔  
 بادش نالہ ام نمیکرد۔ کتاب پاورم کے فروشم۔ باوجود تو ابر بار اں چہ ۹۹ پا آنکہ  
 در وجود طعام است خط نفس۔

تا۔ دس معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) ابتداء تا عشق تو در سینہ مکان کرد کراجا۔
  - (۲) انتہا۔ ع کہ شنعت برو تا قیامت بمباند۔
  - (۳) شہر طیبہ۔ ع تا نباشد چیز کے مردم نگویند چیز ہا۔
  - (۴) تعلیلیہ۔ ع بیا د کس نیایم تا نباشم بار خاطر ہا
  - (۵) بیانیہ۔ ع در اندیشہ ام تا کی را ہم کریم۔
  - (۶) تنبیہ۔ ع تا چہ خواہی خریدن مغرور۔
  - (۷) ہرگز۔ ع از صاحب غرض تا سخن شنوی۔
  - (۸) عار و۔ ع مثنوی ہفتاد تا کاغذ شود۔
  - (۹) ہماندم۔ ع تا تر از دور دیدم رفت عقل و ہوش من۔
  - (۱۰) البتہ۔ ع الا تا درخت کرم پروری۔
- را۔ چھ معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) علامت مفعول۔ ع دوستان یا کجا کنی محروم۔
- (۲) علامت اضافت۔ ع اے داغ بردل از غم خال تو لالہ را۔
- (۳) برائے۔ ع خدا را بکن یک نظر سوئے ما۔
- (۴) از۔ ع قضا را امن و پیرے از فاریاب۔
- (۵) در۔ ع شب را بیکے دوستان در بوستان رفتم۔
- (۶) نہ اند۔ ع یکے از دوستان مخلص را۔

تمثیلات { تا یا تو آمد بلم ہیچ نماندہ۔ از دابیل تا سورت فتم۔ تا بندہ نشوی  
تا بندہ نہ نشوی۔ بیا تا دست افشانیم۔ دریں فکر مستم تا چہ کنم۔ تا چہ خواہی کرد۔

تاجا منہ زناں نہ پوشید۔ پنجاہ تیا انہ خیریم۔ تا تر ادیم ز جابر خاتم۔ الہ تاجہ کن  
 فرخندہ باشی۔ احمد را بگو۔ حمید را کتابے ہست خوب۔ خدایہ اینجا باش قضا را  
 من احمد بلکنو تر سیام۔ شب را در پہلویم دردے بود کیس نمی منیم ز خاص عام را۔  
 در۔ سات معنوں میں آتا ہے۔

- (۱) ظرفیت۔ ع یار در خانہ و من گرد جہاں می گردم۔
  - (۲) طرف۔ ع نظروں کنم در رخ آں پری۔
  - (۳) مفعولیت۔ ع ز تو آیتے در من موختن۔
  - (۴) قرب۔ ع در کمند نگاہ بستہ شدم۔
  - (۵) پیش۔ ع در روئے تو شرمسارم حیف۔
  - (۶) کثرت۔ ع ترا کوہ در کوہ کردم نگاہ۔
  - (۷) زائد۔ ع در آو بختند آل دو گرد دلیہ۔
- فرا۔ تین معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) در۔ ع یکے کاسے سر فرا گور بود۔
  - (۲) بہتر۔ ع گفت فرا تر مجہا لم نماںد۔
  - (۳) زائد۔ ع ہر کس از گوشہ فرا رفتند۔
- باز۔ چھ معنوں میں مستعمل ہے۔

- (۱) واپس۔ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ۔
- (۲) پھر۔ ع اشد کہ باز بنیم آں یار آشمارا۔
- (۳) رکنا۔ چھوڑنا۔ ع دل باز نمی ماند از بادہ و از ساقی۔

(۴) کشادہ - ع در باغ را باز کردند زود -

(۵) علیحدہ - ع نمی دانیم از بداندیش باز -

(۶) زائد - ع حکایت گویش ملک باز رفت -

### تمثیلات

من در دیو بناد ترا دیدم - در قمر می بینم - در من منکر - در جمالت یافتم حسن  
کمال - در روئے بزرگای کیم - چمن در چمن گشتم - بدای بنادر غریب در آویخت -  
فرا گوش کن - فراتر شو - چرا فرا رفتند - سلامت روی و باز آئی - باز میگویی  
که دامن تر کن ہشیار باش - باز کے ماند دل امیر وار - در میگدہ باز شد روز عید -  
نمی دانی مرا از دشمنان باز - چنان باتو گویم تو ہم باز گو -

حروف جارہ - وہ ہیں جو فعل یا شبہ فعل کے معنی کو اسم تک پہنچاتیں - اور  
جس اسم پر آتے ہیں اُس کو مجرور کہتے ہیں - یہ ہیں - از - با - ب - تا - بر - آ -  
بہر - پے - در - اندر - بر - را بمعنی برائے

حروف عاطفہ - جو دو کلموں یا جملوں کو ایک حکم میں شامل کر دیں حروف  
عطف سے پہلے والے کو معطوف علیہ اور بعد والے کو معطوف کہتے ہیں -  
وہ یہ ہیں - الف - و - ہ - نہ - پس - پس - دگر - دیگر - ہم - نیز - کہ - اگرچہ  
ارچہ - باوجود - ہرچند -

حروف تردید - وہ ہیں جن کے آنے سے معطوف علیہ اور معطوف میں  
ایک غیر معین مراد ہو وہ یہ ہیں - یا - کہ - او - اگر - کہ -  
تمثیلات { صاحب دے بچہ رسد آمد ز خانقاہ - برائے تحصیل علوم تا اینجا آمد -

در معبد ہنود بہر تماشا تھے اصنام رفتہ۔ اندر روپے عبادت بتاں مردماں دیدم۔  
 عطش باروز۔ روز و شب۔ آمدہ رفت۔ احمد آمد پس محمود سپس حامد۔ زید آمد  
 نیز خالد۔ ہم احمد آمد ہم حامد۔ کلیم آمد دیگر نسیم۔ احمد بازید کہ آمد۔ بیاید خواہ  
 احمد باشد بازید۔ نسیم کہ روم۔

حروف اضراب۔ وہ ہیں جن کی وجہ سے ایک حکم کو چھوڑ کر دوسرے کی  
 طرف متوجہ ہوں اور کبھی اسی حکم میں ترقی کیجاتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔ بل۔ بلکہ۔ کہ۔  
 حروف شرطیہ۔ وہ ہیں جن کی وجہ سے دوسری بات پہلی بات کے ہونے  
 پر موقوف ہو۔ پہلی کو شرط دوسری کو جزا کہتے ہیں وہ یہ ہیں۔ اگر۔ گر۔ دگر۔  
 ار۔ ور۔ ہر گاہ۔ ہر گہ۔ چوں۔ چو۔

حروف علت۔ وہ ہیں جن سے کسی چیز کا سبب بیان کیا جاتے۔ اس چیز  
 کو معلول اور جو سبب بیان کیا جاتے اس کو علت کہتے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ چہ  
 کہ۔ زیر کہ۔ زیر اچہ۔ چرا کہ۔ لہذا۔ ار۔ بنا براں۔ انہیں مہر۔ انہیں سبب۔  
 بعلت اینکہ۔ بسبب آنکہ۔ انہیں کہ گذر۔

### تمثیلات

سقط گفتند بلکہ دشنام دادند۔ اگر خواندی عالم شری۔ ہر گاہ حی آدم  
 استقبالم میگرد۔ چوں اور ادیدم خود را فراموش کردم۔ امروز مدرسہ نہ فتح زیر کہ  
 تعطیل بود۔ در بازار رفتہ بسبب آنکہ اسباب خانہ خریدن بود۔

حروف استثناء۔ وہ ہیں جن کے ذریعہ سے جماعت سے ایک یا کچھ کو  
 علیحدہ کر دیا جاتے وہ یہ ہیں۔ الا۔ مگر۔ غیر۔ بغیر۔ سوائے۔ ماسوائے۔ جز۔

بجز۔ دوں۔ بدوں۔ وراے۔ ماوراے۔

حروف استدر اک۔ جن کے ذریعہ سے کلام سابق کا شبہ دور کیا جائے۔  
وہ یہ ہیں۔ الّا۔ اما۔ لاکن۔ لیکن۔ لیکن۔ ولیکن۔ ولیک۔ وے۔

### تمثیلات

ہمہ فارسی خواناں آئند مگر محمود۔ سوائے حامد کے ملاقی نشر۔ در دیوبند  
بجز احمد کے راندیم۔ پادشاہم خلعت بخشید مگر جاگیرم نداد۔ ہمہ سبق خود یاد  
می کنند لیکن تو ہمچنان نشہ سے گریہ جہاں جملہ بگشتی چوں روز <sup>استدر اک</sup> لیگ  
جہاں دیدہ نگشتی ہنوز۔

حروف ندا۔ جن سے کسی کو پکارا جاتے۔ وہ یہ ہیں۔ اے۔ یا۔ ایّا۔ شروع  
میں اور الف آخر اسم میں۔

حروف ندر بہ۔ جو اظہار حسرت و افسوس کے لئے آتے ہیں اول میں  
وا۔ اے۔ واے۔ ہاے۔ ہاے۔ واے۔ واے۔ اور الف  
آخر میں بڑھاتے ہیں۔

حروف استفہام۔ جن کے ذریعہ سے کسی چیز کا سوال کیا جائے۔ وہ یہ ہیں  
آیا۔ چہ۔ چسیت۔ کد ام۔ کد امین۔ کہ۔ کیست۔ چہ کس۔ کجا۔ کو۔ کے۔  
چوں۔ چگونہ۔ چرا۔ چند۔

### تمثیلات

کریم پانچشائے بر حال ما۔ اے گل خوبی کجائی۔ در بزم و بزم کمال  
من۔ و امصیبتا۔ و احسرتا۔ اے واے اینچہ مصیبت است۔ آیا محمود ہستی۔  
<sup>استفہام</sup>

پہنہ سکنی۔ این چسیت۔ کد ام تر اگفت۔ از کجانی آئی۔ چگونہ۔ چہ آندہ۔ چند روز۔ گذشت۔ کے میروی۔

حروف اتصاف۔ جو کسی وصف سے متصف کر دیں۔ وہ یہ ہیں۔ ناک۔ گیں۔ آگیں۔

حروف فاعلیت۔ جو اسم فاعل بنا دیں وہ یہ ہیں۔ گر۔ گار۔ ان۔ آر۔  
عروف صاحبی۔ جن کے معنی صاحب کے ہوں۔ وہ یہ ہیں۔ مند۔ ور۔  
حروف محافظت۔ جن سے محافظت کے معنی پاتے جاتیں۔ وہ یہ ہیں۔  
باں۔ واں۔ اور ترکی کا لفظ حتی بھی مستعمل ہے جیسے خزاچی۔

حرف شرکت۔ شرکت کے لئے ہم آتے ہیں جیسے ہم سبق ترکی کا تاش بھی  
ستعمل ہے خواجہ تاش۔

حروف تنبیہ۔ جن سے خبردار کیا جاتے۔ وہ یہ ہیں۔ الا۔ ہاں۔ ہیں۔ ہلا۔  
ہے۔ ہو۔

## تمثیلات

ازدیشب غمگینم۔ احمد بیا ر شرمناک است۔ ستمگر۔ ستمگار۔ باران۔  
پرستار۔ مستمند۔ سخنور۔ فیلباں۔ پہلو ان۔ مشعلچی۔ ہمراز۔ ہمباز۔ خیل تاش۔  
لالے خردمند فرخندہ خو۔ ہاں چناں کن۔ ہیں این چسیت۔ ہلا چراحمی کنی۔  
حروف لیاقت۔ جن سے کسی چیز کا لائق ہونا سمجھا جائے۔ وہ یہ ہیں۔ وار۔  
وارہ۔ ہاں۔ آہ۔ یاس۔ حروف بر مصدر۔  
حروف تحسین۔ جن سے کسی کو داد دی جائے وہ یہ ہیں۔ زہ۔ زہ۔ زہ۔ زہ۔

مرحبا۔ جبذا۔ شاباش۔ واہ وا۔ وہ وہ۔ بہ بہ۔ احسنت۔ بخ بخ۔ آفریں۔  
**حروف تمثنا**۔ جن سے آرزو ظاہر کی جائے وہ یہ ہیں۔ کاج۔ کاش۔ کاشک۔  
**حروف ایجاب**۔ جن سے اقرار کیا جائے وہ یہ ہیں۔ آئے۔ بے نغم۔ لبیک۔  
**حروف نفی**۔ جن سے کسی ثبوت کا انکار کیا جائے۔ وہ یہ ہیں۔ بے۔ نہ۔  
 نہ۔ نا۔ کم۔ کم۔ عدم۔ حاشا۔

### تمثیلات

شہ ہوار۔ گوشوار۔ شاہ گاہاں۔ شاہانہ۔ رفتنی۔ نہ ہے ملک دولت  
 کہ پائتہ باد۔ شاباش خوب یاد کردی۔ مرحبا چہ بر وقت آمدی۔ آفریں  
 آفریں زندہ باش خوب کردی۔ کاج کا نا کہ عیب من گفتند ما رویت  
 اے دستان بدیدندے۔ کاشکے ہرگز ندیدے دیدہ ماروت را سے خلق میگوید  
 کہ خسر و بت پرستی نی کند۔ آئے آئے۔ مسکنم با خلق مارا کار نیست۔ لبیک  
 حاضر۔ محمود تو ہستی بے نغم۔ انہ میخارا ہی بے نغم۔ بے شرکت زید نکتم۔ احمد  
 بے علم است۔ نہ نہ این نیست۔ اینچنین مردم کم دیدم۔ از تو امید وفا حاشا و کل  
**حروف ظرفیت**۔ جن کی وجہ سے جگہ کے معنی پیدا ہو جائیں وہ یہ ہیں۔ لاخ  
 زار۔ سار۔ ستاں۔ داں۔ کردہ۔ بار۔ وند۔ گاہ۔ پہلے تین کثرت کے معنی بھی  
 دیتے ہیں۔

**حروف نسبت**۔ جن سے کسی شے کی طرف نسبت کریں۔ وہ یہ ہیں۔ یں۔  
 ینہ۔ ۵۔ یائے معروف۔ گاہ کہ آنہ۔ آن۔ آن۔ شہ۔ اک۔ ویر۔  
 آو۔ دن۔ داں۔

زروف تحقیق - جن کے معنی بالکل اور یقیناً کے بیان کئے جاتیں وہ یہ ہیں۔  
نا - ہمانا - ہر آئینہ - البتہ - زینہار - مانا کے بعد کاف بیانیہ ضرور لاتے ہیں۔

## تمثیلات

سنگلخ - گلزار - شاخسار - گلستان - آبدان - میکرہ - زنگبار -  
وند - بارگاہ - زینت - زینہ - دستہ - پارسی - دوگاں - سالانہ - انجمن -  
بران - گلشن - مفاک - پوشاک - سیبہ - پاکبہ - آباد - استرون -  
سلوان - مانا کہ غمت نیست غم ماہم نیست - ہمانا کہ در پارس انشاء من -  
نہار از قرین بد ز نہار -

عروف شک وطن - جن سے شک و گمان کا اظہار کیا جائے وہ یہ ہیں۔  
گر - شاید - باید - باشد - بود -

لمعات متعجب - جن سے تعجب کا اظہار کیا جائے وہ یہ ہیں۔ اللہ اکبر -  
سبحان اللہ - تعالی اللہ - بنام ایند - کب - چہ - چہا - اللہ اللہ -  
لمعات تشبیہ - جن سے ایک چیز کو دوسری سے تشبیہ دیں۔ وہ یہ ہیں۔  
ہمچوں - چناں - چنیں - ہمچناں - ہمچیں - چنو - چناچہ - مثل - مانند -  
ار - سار - آسا - ماں - مانا - آنہ - ساں - رنگ - واں - ویس - وش -  
ش - وند - آوند - ہ - کردار - گویا - گویاکہ - گوئی - گوئی -

## تمثیلات

میکرہ دیدہ باشی مانا ید آمدہ است - باشد کہ باز بنیم - اللہ اکبر بن آدم  
ست - سبحان اللہ چہ جانور است - تعالی اللہ عجیب پرندہ است - اللہ اللہ

چہ سخن است۔ رخس چوں گلاب است۔ بوہنجو عطر دارد۔ گیسو چنانکہ نبل بچاں  
ہنچیں زیر کاں گفتند۔ چنانچہ من گفتم۔ گویا کہ آدم نمستی۔

کلمات ملح۔ جن سے کسی کی تعریف کی جائے۔ وہ یہ ہیں۔ خوب۔ خوش۔  
نیک۔ نیکو۔ زیبا۔ شائستہ۔ دلپسند۔ شیریں۔ دلخواہ۔

کلمات دم۔ جن سے کسی کی مذمت کی جائے وہ یہ ہیں۔ بد۔ زشت۔  
ناخوش۔ ناخوب۔ نازبا۔ ناراست۔ ناشائستہ۔

کلمات رنگ۔ جن سے رنگ کے معنی ظاہر کئے جاتیں وہ یہ ہیں۔ قام  
وام۔ پام۔ گوں۔ گونہ۔ چرتہ یا چردہ۔ رنگ۔

کلمات تاکید۔ جن سے کلام میں تاکید پیدا کی جائے وہ یہ ہیں۔ خوب۔  
خوش۔ نیک۔ بسیار۔ ہمہ۔ تمام۔ کل۔ ہر گز۔ ہرگز۔  
البتہ۔ ہر آئینہ۔ بسا۔ بے۔ اور کلمہ کی تکرار بھی مفید تاکید ہے۔

حروف زیادت۔ جو زینت کلام کے لئے آتے ہیں وہ یہ ہیں۔ الف۔  
ب۔ وا۔ فرو۔ فرا۔ بر۔ آر۔ ین۔ ان۔ گاہ۔ گاں۔ مر۔ در۔ مگر۔ ہم۔  
ہمی۔ یکے۔ یک۔ از۔ را۔ ست۔ دروں۔ اندروں۔ اندر۔ دگر۔ ہمیدوں۔  
باز۔ خود۔ بروں۔ بس۔

## تمثیلات

خوب آدم است۔ بسیار نیک است۔ نیکو کردار۔ زیبا و شائستہ  
دلپسند شیریں زبان۔ نیز دلخواہ است۔ غلام بسیار بد زشت زو

ناخوش گفتار۔ ناخوب فرجام۔ نازِ یبا و نازِ است۔ ناشائستہ ہم است۔  
 آن گفام است و این لالہ گوں۔ زید پیا نیک سیرت است۔ ہمگناں را  
 خوش بود میراد۔ جہاں جہاں دیدم۔ البتہ مردم چنین می شوند۔ ہر آئینہ  
 قابلِ تکریم است۔ مرد است مرد۔

## امتحان

از۔ تا۔ در کتنے معنوں میں مستعمل ہیں۔ مثلاً بیان کرو۔ حروف  
 جاڑہ۔ حروف عاطفہ اور تردید بیان کرو۔ از اں مار بر پائے راعی زند  
 میں از اں کو نسا حروف ہے۔ بجز سنگدل کے کئی کئی معنی ہیں بجز اور  
 کے کیسے حروف ہیں۔ حروف ندبہ۔ حروف استفہام۔ اور حروف اتصاف  
 بیان کرو۔ ہاں۔ ہم۔ ہاں۔ وارہ۔ زہے۔ کاج۔ نعم۔ زارہ۔ ویہ۔ ہر آئینہ  
 شاید۔ بنام ایندو۔ مثل۔ زیبا۔ زبانت۔ گونہ۔ فرد۔ ہمگناں۔ جملہ۔  
 ان حروف کے نام مع تعریف اور امثلہ بنا کر بتاؤ۔

مطبوعہ

لاکھ نور پرنٹنگ پریس (پٹی)



سجود الشمس بزبان اردو  
مؤلفہ: حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی

یہ ایک معرکہ الاراء تحقیق ہے کہ جس میں آفتاب کے زیر عرش سجدہ کرنے کی کافی بحث ہو اور اسلامی عقیدہ کا اثبات مدلل و رعام فہم پر ایسے کیا گیا ہے۔ لکھنؤ دارالمصنف۔ ٹائٹل بلاک

خوشنما رنگین قیمت ۶/-

نحو میر مع شرح اردو

التیسیر

لکھنؤ دارالمصنف

سید اختر حسین صاحب

مدرس دارالعلوم دیوبند

علم نحو کی ابتدائی درسی

کتاب جو اپنی جامعیت میں

بے نظیر ہے، ہم نے اس کی اردو شرح

ایسے بہترین اور سہل طریقہ پر کرائی ہے کہ

جس سے مبتدی کو بغیر ماعنی کاوش کے مسائل

کے سمجھنے میں آسانی ہو گئی، اور جا بجا نقشے دیکر

مسائل کو ادھی زیادہ سہل کر دیا۔ ٹائٹل بلاک قیمت ۶/-

لطائف الحديث  
مؤلفہ: حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی

اس کتاب میں بعض رشادات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توضیح اور فقہ حدیث کے ہ لطائف و کشف ہیں جن سے کان نا آشنا ہیں۔ لکھنؤ دارالمصنف

ٹائٹل بلاک خوشنما قیمت

میزان الصوفی

نحاشیہ افسانہ

از حضرت مولانا الحاج

اختر حسین صاحب

دارالعلوم دیوبند

اس کتاب پر

جس قدر حواشی

کئے وہ سب فارسی میں

ہم نے مبتدی کی سہولت

پیش نظر اس کا حاشیہ اردو میں ایسے بہترین

طریقے سے کرایا ہے کہ جس سے ہر مبتدی کو

مسائل کے سمجھنے میں سہولت ہو گئی ہے

ٹائٹل بلاک خوشنما رنگین قیمت ۸/-

## معارف القرآن

تذکرہ زبان اردو  
مؤلفہ: حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ  
اس کتاب میں علامہ عثمانی رحمہ اللہ نے قرآن کریم کے

ایسے حقائق و معارف بیان فرمائے ہیں

جنکو آپ آج تک نہ سنا ہو گا اور نہ دیکھا

ہو گا۔ لکھنؤ دارالمصنف

قیمت

فیض لوحید فی علم التجوید مؤلفہ: جناب قاری محمد عتیق صاحب مدرس

تجوید دارالعلوم دیوبند

سوال جواب نہایت

پتہ کتب خانہ محمودیہ دیوبند

مکتبہ کا

اس سال میں قرآن کریم کے صحیح پڑھنے کے قواعد اردو زبان میں

سلیس و آسان عبارت میں لکھے گئے ہیں جنکو بچے

بھی بغیر دشواری کے سمجھ لیں گے۔ ٹائٹل بلاک قیمت ۶/-